TEZ RAFTAR
तेज रफ्तार
روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA 17 /07/ 2024 بروز بدھ 17 جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق ★ قیمت:-/2 روپے ★ 193 شمارہ ★ جلد 09

پورے ملک میں بی جے پی مخالف رجحان، ممتا بنرجی نے اسمبلی ضمنی انتخابات کے نتائج پر کہا- عوام نے سازشوں کا جواب دیا

اسمبلی ضمنی انتخاب کا نتیجہ: بنگال میں ہوئے اسمبلی ضمنی انتخابات میں، ٹی ایم سی نے کلین سویپ کرتے ہوئے تمام چار سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ چیف منسٹر اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے اس پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسے عوام کو دیا۔

مغربی بنگال 16 جولائی (نمائندہ) بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی سپریمو ممتا بنرجی نے ہفتہ کو اسمبلی ضمنی انتخابات میں ریاست کی تمام چار سیٹوں پر پارٹی کی شاندار جیت پر خوشی کا اظہار کیا اور اس کا پورا کریڈٹ عوام کو دیا۔ ممبئی کے دورے سے واپسی کے بعد کولکاتہ ہوائی اڈے پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ضمنی انتخاب کے نتائج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ بہت ساری سازشیں ہوئیں۔ ایک طرف ایجنسی، دوسری طرف بی جے پی۔ بنگال کے عوام نے ایک بار پھر تمام سازشوں اور پروپیگنڈوں کا جواب دیا ہے اور ہم پر اپنا اعتماد بحال کیا ہے۔ فتح شہیدوں کو وقف ہے: ممتا ممتا نے کہا کہ بنگال میں چار میں سے تین سیٹیں بی جے پی کی تھیں، جبھی اب ترنمول نے جیت لی ہیں۔ یہ عوام کی جیت ہے اور میں عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم عوام کے مشکور ہیں۔ ہم اس فتح کو 21 جولائی کو پارٹی کے یوم شہداء ریلی میں 21 جولائی کے شہداء کو وقف کریں گے۔ اس کے علاوہ، ہم اس دن لوک سبھا اور اسمبلی دونوں انتخابات میں جیت کا جشن منائیں گے۔ ضمنی انتخابات میں ٹی ایم سی کی کلین سویپ پر ممتا نے یہ بھی کہا کہ میں نے سنا ہے کہ ضمنی انتخابات میں بی جے پی پورے ملک میں ناکام ہوئی ہے۔ پورے ملک میں بی جے پی مخالف رجحان ہے۔ یہ مینڈیٹ این ڈی اے کے حق میں نہیں ہے بلکہ اپوزیشن انڈیا بلاک کے حق میں ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بنگال میں ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول نے ضمنی انتخابات میں چاروں سیٹوں پر کلین سویپ کیا ہے۔

راجیو کمار: راجیو کمار دوبارہ بنگال کے ڈی جی پی بن گئے، الیکشن کمیشن نے لوک سبھا انتخابات کے دوران انہیں ہٹانے کا حکم دیا تھا

مغربی بنگال 16 جولائی (نمائندہ) پیر کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے راجیو کمار کو بنگال پولیس کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی پی) کے عہدے پر دوبارہ تعینات کیا۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران مرکزی الیکشن کمیشن نے انہیں ڈی جی پی کے عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ محکمہ پولیس میں کئی تبدیلیوں کے باوجود انہیں ڈی جی پی کے عہدے پر دوبارہ تعینات نہیں کیا گیا۔ لیکن جیسے ہی اسمبلی ضمنی انتخابات ختم ہوئے، انہیں دوبارہ ڈی جی پی کا عہدہ مل گیا۔ روزنامہ جاگرن نے گزشتہ ہفتے ہی لکھا تھا کہ راجیو کمار کو آنے والے ہفتے یعنی رواں ہفتے میں ڈی جی پی کے عہدے پر دوبارہ تعینات کیا جائے گا۔ راجیو کمار 1989 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں۔ ساتھ ہی، آئی پی ایس افسر سنجے مکھرجی، جنہیں الیکشن کمیشن کی جانب سے مقرر کردہ انتخابات کے دوران ڈی جی پی کے عہدے پر تعینات کیا گیا تھا، کا تبادلہ ڈی جی فائر سروسز کے عہدے پر کر دیا گیا ہے۔ راجیو کمار ایک ایسے وقت میں ڈی جی پی تھے جب انتخابات سے پہلے سندیش کھالی معاملے پر ریاست میں ہنگامہ برپا تھا۔ راجیو کمار 1989 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں۔ وہ بدھ نگر پولیس کمشنریٹ اور کولکتہ پولیس کے کمشنر کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ سی ایم ممتا راجیو کمار کے لیے دھرنے پر بیٹھی تھیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 2019 میں اس وقت ہڑتال پر بیٹھ گئی تھیں جب سی بی آئی نے شاردا اور روز ویلی چٹ فنڈ گھوٹالوں میں ثبوت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے پر اسی راجیو کمار کے خلاف کارروائی شروع کی تھی۔ اس سال لوک سبھا انتخابات کے دوران جب انہیں ڈی جی پی کے عہدے سے ہٹا دیا گیا تو ان کا تبادلہ انفارمیشن ٹیکنالوجی محکمہ کے سکریٹری کے عہدے پر کر دیا گیا۔ اپنے کیریئر کے اوائل میں ان کی تعریف ایک موثر افسر کے طور پر ہوئی۔ وہ ایس ٹی ایف کے اعلیٰ عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔

ڈوڈہ انکاؤنٹر میں شہید فوجیوں کا بدلہ لینے کے لیے بھارتی فوج کو فری ہینڈ مل گیا، راج ناتھ سنگھ کا دہشت گردوں کو چیلنج

جموں وکشمیر 16 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں دہشت گردوں کے ساتھ تصادم کے دوران ایک کیپٹن رینک کے فوجی افسر سمیت چار جوان ڈیوٹی پر شہید ہو گئے۔ حکام کے مطابق یہ تصادم اس وقت شروع ہوا جب راشٹریہ رائفلز کے دستوں نے جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ کے ساتھ مل کر پیر کی شام کو ایک مشترکہ محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ یہ مہم ڈیسا کے جنگلاتی علاقے میں واقع دھاری گوٹے اورارگی میں چلائی گئی۔ تلاش کا کام 15 جولائی کی شام 7:45 بجے کے قریب شروع ہوا، کیونکہ سیکورٹی فورسز کا مقصد علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کا سراغ لگانا اور انہیں پکڑنا تھا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کو بھارتی آرمی چیف سے بات کی۔

مکیش سہنی کے والد کا قتل: حزب اختلاف کا بہار حکومت پر نشانہ، ایس ٹی ایف کی ٹیم جائے وقوعہ کے لئے روانہ

بہار 16 جولائی (نمائندہ) وکاشیل انسان پارٹی (وی آئی پی) پارٹی کے سربراہ اور بہار حکومت کے سابق وزیر مکیش سہنی کے والد جیتن سہنی کو قتل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق لاش مسخ شدہ حالت میں برآمد ہوئی ہے۔ قتل کی واردات پر حزب اختلاف نے بہار کی نتیش کمار حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ آر جے ڈی کا کہنا ہے کہ بہار میں نظم و نسق پوری طرح تباہ ہو چکا ہے اور ریاست میں 'مہا جنگل راج' قائم ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان شکتی سنگھ یادو نے جیتن سہنی کے قتل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''بہار میں کیا ہو رہا ہے؟ کوئی دن ایسا نہیں جاتا جب قتل نہ ہوتا ہو۔ وزیر اعلیٰ کو کوئی ہوش نہیں ہے۔ انہیں شاید ابھی تک احساس بھی نہیں ہوا ہے کہ کچھ ہو گیا ہے۔ ریاست میں کوئی لیڈر محفوظ نہیں ہے۔ بہار کا نظام بھگوان کے بھروسے ہے۔''

بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ ہمارے جوان اور ان کے اہل خانہ بھگت رہے ہیں: راہل گاندھی

جموں وکشمیر 16 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں ہوئے ملی ٹینٹوں کے حملے نے ایک بار پھر پورے ملک کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس حملے نے مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر بھی سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے، جس کا اظہار اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا، ''مسلسل ہو رہے یہ دہشت گردانہ حملے جموں وکشمیر کی خستہ حالی کو بیان کر رہے ہیں۔ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ ہمارے جوانوں اور ان کے اہل خانہ کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔'' اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے حملے کے بعد سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا۔ ''آج پھر جموں وکشمیر میں ایک دہشت گردانہ تصادم میں ہمارے فوجی شہید ہو گئے۔ شہداء کو دلی خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے میں غمزدہ خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔'' انہوں نے کہا، ''یکے بعد دیگرے ایسے خوفناک واقعات انتہائی افسوسناک اور تشویشناک ہیں۔ مسلسل ہو رہے یہ دہشت گردانہ حملے جموں وکشمیر کی خستہ حالی کو ظاہر کر رہے ہیں۔ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کا خمیازہ

منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر سی بی آئی- ای ڈی کو سپریم کورٹ کا نوٹس

نئی دہلی 16 جولائی (یو این آئی) دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور عام آدمی پارٹی (عاپ) لیڈر منیش سسودیا کی درخواست ضمانت پر منگل (16 جولائی) کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے دہلی شراب پالیسی معاملے میں جیل میں بند سسودیا کی درخواست پر سی بی آئی اور ای ڈی کو نوٹس جاری کیا ہے۔ منیش سسودیا نے دونوں تفتیشی ایجنسیوں کی طرف سے درج کیس میں ضمانت کی درخواست کی ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت اب 29 جولائی کو ہوگی۔ ای ڈی نے شراب پالیسی معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ معاملے میں سسودیا کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے، جبکہ سی بی آئی نے عاپ لیڈر بدعنوانی کے معاملے میں عاپ لیڈر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔

شمبھو بارڈر کھولنے کے الٹی میٹم کا آج آخری دن
کسانوں کا پھر 'دہلی مارچ' کا اعلان

نئی دہلی 16 جولائی (یو این آئی) پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے شمبھو بارڈر کو 7 دن کے اندر کھولنے کا حکم دیا تھا۔ آج یعنی منگل کو ہائی کورٹ کے حکم کا آخری دن ہے۔ لیکن آخری اطلاع موصول ہونے تک شمبھو بارڈر نہیں کھولا گیا ہے۔ دراصل، ہریانہ حکومت نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ دریں اثناء کسانوں نے ایک بار پھر دہلی مارچ کا اعلان کر دیا ہے۔ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلے وال نے کہا کہ ہریانہ حکومت پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے شمبھو بارڈر کو کھولنے کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ گئی ہے۔ اس سے ایک بات تو صاف ہے کہ نیشنل ہائی وے کو کسانوں نے نہیں بلکہ ہریانہ حکومت نے بند کیا ہے۔

ڈوڈہ انکاؤنٹر پر محبوبہ مفتی نے کہا دراندازی کو روکنا کس کی ذمہ داری ہے؟

نئی دہلی 16 جولائی (یو این آئی) جموں وکشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں دہشت گردوں کے ساتھ تصادم میں چار فوجیوں کی ہلاکت کے بعد اپوزیشن مرکز کی مودی حکومت پر حملہ آور ہے۔ اسی سلسلے میں پی ڈی پی سربراہ اور جموں وکشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے مرکز کی مودی حکومت پر بڑا حملہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ڈی جی پی کے کردار پر بھی سوال اٹھائے ہیں۔ پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی نے کہا کہ کوئی احتساب نہیں ہے۔ اب تک سر چکرا چکا ہوگا۔ ڈی جی پی کو برطرف کر دینا چاہیے تھا۔ گزشتہ 32 مہینوں میں تقریباً 50 فوجی اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ موجودہ ڈی جی پی سیاسی طور پر چیزوں کو درست کرنے میں مصروف ہیں۔

نتیش کمار کی بی جے پی سے کھیلا کرنے کی تیاری کامیاب منصوبہ این ڈی اے کو ہوگا بڑا نقصان!

پٹنہ 16 جولائی (نمائندہ) جھارکھنڈ کے ایم ایل اے سریو رائے کی پارٹی (بھارتیہ جنتانترک مورچہ) نتیش کمار کی جے ڈی (یو) کے ساتھ اتحاد میں آئندہ اسمبلی انتخابات لڑ سکتی ہے۔ رائے نے پٹنہ میں بہار کے وزیر اعلیٰ اور جنتا دل (یونائیٹڈ) کے سربراہ نتیش کمار سے ملاقات کی اور جھارکھنڈ میں ایک بڑی سیاسی تبدیلی کا اشارہ دیا۔ میٹنگ کے بعد، رائے نے یہ بھی کہا کہ آیا ان کی پارٹی اتحاد میں الیکشن لڑے گی یا نتیش کمار کی جے ڈی یو میں ضم ہو کر سیاسی صورتحال کے لحاظ سے ابھی فیصلہ نہیں کیا جانا ہے۔ بہار کے وزیر وجے کمار چودھری اور ایم ایل سی سنجے مانجھی نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ پوری طرح سے آنے والے جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات پر مرکوز تھی۔ رائے نے اپنے ٹویٹر ہینڈل پر یہ بھی کہا کہ آنے والے جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں ہمارے ممکنہ کردار کے بارے میں ایک مختصر لیکن مفید بات چیت ہوئی۔ ہم نے مل کر الیکشن لڑنے پر اتفاق کیا۔ جے ڈی (یو) قیادت جلد ہی بقیہ انتخابی طریقہ کار پر فیصلہ کرے گی۔ سریو رائے نے مزید کہا کہ میٹنگ مثبت رہی اور جلد ہی جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کی بقیہ رسمی کارروائیوں پر جے ڈی یو کی مرکزی قیادت کے ساتھ ایک اور میٹنگ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پھر سیٹ شیئرنگ پر بات ہوگی جس کی تفصیلات جلد میڈیا سے شیئر کی جائیں گی۔

دہلی پولیس آج عدالت میں 1000 صفحات کی چارج شیٹ پیش کرے گی

نئی دہلی 16 جولائی (یو این آئی) دہلی پولیس منگل کو تیس ہزاری کورٹ میں عام آدمی پارٹی کی رکن پارلیمنٹ اور دہلی خواتین کمیشن کی سابق چیئرپرسن سواتی مالیوال پر وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے ذاتی معاون وبھو کمار کے ذریعہ حملہ کے سلسلے میں چارج شیٹ داخل کرے گی۔ دہلی پولیس اس معاملے میں دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے معاون بیبھو کمار کے خلاف الزامات کی فہرست تیار کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے تفتیش تقریباً مکمل کر لی ہے۔ پولیس اب تیس ہزاری عدالت میں بیبھو کمار کے خلاف چارج شیٹ داخل کرنے کے لیے تیار ہے۔

پی ایم کیئرس: کورونا کے سبب یتیم ہوئے بچوں کی مدد سے متعلق نصف سے زائد عرضیاں مودی حکومت نے کی خارج!

حکومت نے 9331 درخواستوں میں سے 4781 کو خارج کر دیا ہے، جبکہ 18 درخواستیں زیر غور ہیں، جن درخواستوں کو قبول نہیں کیا گیا ہے اس کے پیچھے کی وجہ بھی نہیں بتائی گئی ہے۔ کورونا انفیکشن کے دوران کئی بچے اپنے سرپرستوں سے محروم ہو گئے۔ بڑی تعداد ایسی بچوں کی بھی دیکھنے کو ملی جن کے والد اور والدہ دونوں اس عالمی وبا کا شکار بن گئے۔ ایسے ہی یتیم بچوں کی مدد کے لیے مودی حکومت نے 'پی ایم کیئرس فار چلڈرن اسکیم' لانچ کیا تھا۔ اس منصوبہ کے تحت یتیم بچوں کی امداد کا راستہ ہموار کیا گیا تھا لیکن اب ایسی خبر مل سامنے آ رہی ہیں کہ اس منصوبہ کے تحت موصول 51 فیصد سے زائد درخواستوں کو مودی حکومت نے خارج کر دیا ہے۔ حیرانی کی بات یہ بھی ہے کہ جن عرضیوں کو خارج کیا گیا، اس کے پیچھے کی وجہ بتانے کی ضرورت بھی نہیں سمجھی گئی۔ دراصل پی ایم کیئرس فار چلڈرن اسکیم کا اعلان وزیر اعظم نریندر نے 29 مئی 2021 کو کیا تھا۔ اس کے تحت ان بچوں کو مدد مہیا کرائی جاتی ہے جن کے والدین یا سرپرستوں کی کورونا وبا سے موت ہو گئی۔ مودی حکومت نے اس منصوبہ سے استفادہ کرنے کے لیے جو تاریخ مقرر کی تھی وہ 11 مارچ 2020 سے 29 مئی 2023 تک تھی۔ یعنی اس دوران جو بچے اپنے والدین یا سرپرست سے محروم ہوئے، انھیں پی ایم کیئرس فار چلڈرن اسکیم کے تحت ملنے والی بھی مدد دی جائیں گی۔ اب جو اعداد و شمار سامنے آ رہے ہیں، اس کے مطابق 33 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے 613 اضلاع سے مجموعی طور پر 9331

درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ وزارت برائے ترقی خواتین واطفال کے افسر نے جو اعداد و شمار پیش کیے ہیں، اس کے مطابق 32 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کے 558 اضلاع کی صرف 4532 درخواستوں کو منظور کیا گیا ہے۔ 4781 درخواستیں خارج کی گئی ہیں، جبکہ 18 درخواستیں ابھی زیر غور ہیں۔ وزارت کی طرف سے 4781 درخواستیں خارج کرنے کی کوئی خاص وجہ بھی نہیں بتائی گئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جن ریاستوں سے سب سے زیادہ درخواستیں ملی ہیں، ان میں راجستھان، مہاراشٹر اور اتر پردیش شامل ہیں۔ یہاں بالترتیب 1553، 1511 اور 1007 درخواستیں حاصل ہوئیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ مہاراشٹر سے 855، راجستھان سے

مطلقہ مسلم خواتین کو نان ونفقہ سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلہ کو چیلنج کرنا غیر ضروری: پروفیسر طاہر محمود

گزشتہ دنوں سپریم کورٹ نے ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے فیصلہ سنایا تھا کہ مطلقہ مسلم خواتین بھی اپنے شوہر سے نان ونفقہ کا مطالبہ کر سکتی ہیں۔ اس فیصلہ نے مسلم طبقہ میں ایک ہلچل سی پیدا کر دی ہے۔ کئی مذہبی رہنماؤں اور قائدین نے سپریم کورٹ کے فیصلے پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے تو عدالت عظمیٰ کے فیصلہ کو چیلنج کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ حالانکہ مشہور ماہر قانون پروفیسر طاہر محمود نے مسلم پرسنل لاء بورڈ کے اس قدم کو غیر ضروری قرار دیا ہے۔ پروفیسر طاہر محمود نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے ذریعہ عدالتی فیصلے کو چیلنج کرنا غلط فہمی پر مبنی غیر ضروری عمل ہے۔ دراصل سی آر پی سی کی جس دفعہ 125 کے تحت عدالت نے یہ فیصلہ سنایا، وہ بہت پہلے سے موجود ہے۔ پروفیسر طاہر محمود نے مزید تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ 1986 کے مطلقہ خواتین کے حقوق کے تحفظ ایکٹ میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر زوجین چاہیں تو سی آر پی سی کے تحت اپنا فیصلہ کرا سکتے ہیں۔ پروفیسر طاہر محمود کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کی ڈویژن بنچ نے تو محض سابقہ فیصلوں کی تشریح کرتے ہوئے اپنا فیصلہ سنایا ہے، اس میں کچھ بھی نیا نہیں ہے۔ شاہ بانو کا مقدمہ سبھی کو یاد ہوگا جو ہندوستانی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہے۔ اس وقت بھی سپریم کورٹ نے یہی کہا تھا کہ سی آر پی سی کی دفعہ 125 کا اطلاق مسلم مطلقہ خواتین پر بھی ہوتا ہے۔ پارلیمنٹ میں اس کے خلاف قانون بنایا گیا، لیکن اس میں بھی شوہر و بیوی کو یہ حق دیا گیا کہ اگر وہ چاہیں تو اس ایکٹ کی جگہ سی آر پی سی کے تحت اپنا فیصلہ کرا سکتے ہیں۔ پروفیسر طاہر محمود نے 1986 کے ایکٹ پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ اس میں طلاق شدہ مسلم خواتین کو مہر کی ادائیگی، جہیز کی واپسی اور عدت کے درمیان نان ونفقہ کی فراہمی کی سہولت دی گئی ہے۔ حالانکہ سی آر پی سی کی دفعہ 125 پر نظر ڈالی جائے تو اس میں طلاق شدہ مسلم خواتین صرف نان ونفقہ حاصل کر سکتی ہے۔ مطلقہ خواتین کے لیے یہ انتظام بھی وقتی ہے۔ یعنی اس سلسلے میں سول کورٹ کے فیصلہ کا انتظار کرنا ہوگا۔ ایکٹ میں لکھ دیا گیا۔

کوئلہ کی وزارت نے کوئلے کی تین کانوں کیلئے معاہدوں پر دستخط کیے

نئی دلی۔ 16 جولائی۔ ایم این این۔ کوئلہ کی وزارت نے آج ساتویں دور کی دوسری کوشش کے تحت نیلام ہونے والی تین کوئلے کی کانوں کے لیے کول مائننگ ڈیولپمنٹ اور پروڈکشن کے معاہدوں کو کامیابی کے ساتھ انجام دیا۔ یہ واقعہ تجارتی کوئلے کی کان کنی کی کامیابی میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے۔ تین کانوں میں سے دو کی جزوی طور پر کھوج کی گئی ہے، جب کہ ایک کی مکمل کھوج کی گئی ہے۔ جن کانوں کے لیے معاہدوں پر عمل درآمد کیا گیا ان میں میٹھا کا نا (نظرثانی شدہ) کوئلے کی کان، کنڈالی لوبری کوئلے کی کان اور سنگی گوپال-بی کا کری کوئلے کی کان ہیں۔ کامیاب بولی لگانے والے بالترتیب این ایل سی انڈیا لمیٹڈ، گجرات منرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ، اور تمل ناڈو جنریشن اینڈ ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ ہیں۔ ان تین کانوں سے تجارتی نیلامی کے تحت تخمینہ شدہ سالانہ آمدنی تقریباً 20.991,2 کروڑ ہے، جو کہ تقریباً 00.30 ایم ٹی پی اے کی مجموعی چوٹی کی شرح کی صلاحیت پر پیداوار پر مبنی ہے۔ ایک بار کام کرنے کے بعد، ان کانوں سے تقریباً 560,40 براہ راست اور بالواسطہ روزگار پیدا ہونے کا امکان ہے۔ مزید برآں، ان کوئلے کی کانوں کو شروع کرنے کے لئے تقریباً 500,4 کروڑ کی کل سرمایہ کاری مختص کی جائے گی۔ یہ اقدام کوئلے کے شعبے میں آتم نربھرتا (خود انحصاری) کے حصول کی طرف ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے اور اقتصادی ترقی، روزگار پیدا کرنے، اور قوم کی توانائی کی سلامتی کو یقینی بنانے میں تعاون کرتا ہے۔

متعدد مقامات پر ہلکی اور تیز بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی: ملک میں مانسون تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ جن ریاستوں میں مانسون پہنچ چکا ہے وہاں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور کچھ ریاستوں میں جہاں مانسون ابھی داخل ہونا باقی ہے۔ قبل از مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے 26 جون کو گوا، کیرالہ، کرناٹک، تمل ناڈو، آسام، میگھالیہ، گجرات، اوڈیشہ، بہار اور اروناچل پردیش میں شدید بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے تازہ ترین اپ ڈیٹ کے مطابق، جنوب مغربی مانسون شمالی بحیرہ عرب، ریاست گجرات اور مدھیہ پردیش کے کچھ مزید حصوں اور جنوب مشرقی راجستھان کے کچھ حصوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔ مانسون کے اگلے 3-4 دنوں میں راجستھان، اتر پردیش اور دیگر علاقوں میں آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ مانسون جلد ہی اتر پردیش میں بھی پہنچ سکتا ہے، جبکہ دہلی میں بھی اس کے 30 جون کے آس پاس داخل ہونے کا امکان ہے۔ دہلی میں پری مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں، جس سے لوگوں کو چلچلاتی گرمی اور گرمی کی لہر سے راحت مل گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دہلی میں 26 جون سے یکم جولائی تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق اس پورے ہفتے دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 38 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 23 سے 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ موسم کی پیشین گوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق، آج 26 جون کو انڈمان اور نکوبار جزائر، کیرالہ، ساحلی کرناٹک، کونکن اور گوا اور گجرات کے کچھ حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ وہیں، سکم، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، آسام، میگھالیہ، اروناچل پردیش اور لکشدیپ میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اوڈیشہ، مراٹھواڑہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، ساحلی آندھرا پردیش، جنوب مشرقی اور مشرقی راجستھان، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور اتراکھنڈ کے کچھ حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ جموں و کشمیر، ہماچل پردیش، پنجاب، ہریانہ، مغربی اتر پردیش، رائلسیما، تمل ناڈو اور ودربھ کے بھی کچھ حصوں میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ موسم کی پیشین گوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق مانسون کی شمالی حد ویراول، راج پیپلا، اجین، ودیشہ، سدھی، چائباسا، ہلدیہ، پاکوڑ، صاحب گنج اور رکسول سے گزر رہی ہے۔ اب، جنوب مغربی مانسون کے اگلے 3 دنوں کے دوران شمالی بحیرہ عرب اور ریاست گجرات کے کچھ اور حصوں، مدھیہ پردیش کے کچھ اور حصوں، چھتیس گڑھ، مغربی بنگال، جھارکھنڈ اور بہار کے باقی حصوں، اتر پردیش اور اتراکھنڈ کے کچھ حصوں میں آگے بڑھنے کے لیے

وزیر صحت نے شہریوں کی فلاح و بہبود میں فوڈ سیفٹی کے اہم کردار پر زور دیا

نئی دلی۔ 15 جولائی۔ ایم این این۔ شواہد پر مبنی معلومات کے ذریعے صارفین اور شہریوں کو فوڈ سیفٹی کے مختلف مسائل پر بااختیار بنانا ضروری ہے۔ تب ہی ہمارا کام مکمل طور پر پورا ہوگا۔ صحت اور خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جناب جگت پرکاش نڈا نے آج فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) ہیڈکوارٹرز میں اپنی جائزہ میٹنگ کے دوران یہ بات کہی۔ شہریوں کی بہبود میں فوڈ سیفٹی کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ایف ایس ایس اے آئی پر زور دیا کہ وہ صارفین، صنعت اور اسٹیک ہولڈرز کو نہ صرف ریگولیٹری مسائل بلکہ صحت مند کھانے کی عادات کو فروغ دینے کے لیے رویے میں تبدیلی کے بارے میں حساس بنائے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اگرچہ ریگولیٹری مسائل ایف ایس ایس اے آئی کا ایک اہم ملشور ہیں، فوڈ سیفٹی کا مقصد صرف مواصلات اور صارفین کو فوڈ سیفٹی کے مختلف پہلوؤں پر حساس بنانے سے ہی پورا کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان جیسے بڑے ملک میں مختلف خطوں میں مختلف غذائی عادات اور ترجیحات ہیں۔ آئیے ان کے طرز عمل کے بارے میں اپنی سمجھ کو وسیع کریں۔ اس سے ہمیں اپنی پالیسیوں کو ان تنوع کے ساتھ ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی"۔ مرکزی وزیر صحت کو ایف ایس ایس اے آئی کے ذریعے اٹھائے گئے مختلف اقدامات کے بارے میں ایف ایس ایس اے آئی کے سی ای او جناب جی کملا وردھنا راؤ نے آگاہ کیا۔ عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے، جناب نڈا نے کہا کہ "2016 میں ایف ایس ایس اے آئی کے اپنے آخری دورے کے بعد سے، میں نے دیکھا ہے کہ ایف ایس ایس اے آئی نے تمام پہلوؤں میں بہت بڑی کامیابی حاصل کی ہے"۔

میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹل گیا بڑا حادثہ، ڈی ٹی سی بس مہرولی بدرپور روڈ پر 10 سے 15 فٹ گڑھے میں پھنسی

نئی دلی: راجدھانی دہلی میں ابھی مانسون شروع بھی نہیں ہوا ہے، لیکن اس سے پہلے ہی دلی کی سڑکوں کے دھنسنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ بدھ کی صبح تقریباً 7:00 بجے ڈی ٹی سی کی الیکٹرک بس دلی کی مصروف ترین سڑک مہرولی بدرپور روڈ پر تقریباً 10 سے 15 فٹ گہرے گڑھے میں جا گری۔ یہ واقعہ سایکیت میٹرو اسٹیشن کے قریب مہرولی بدرپور روڈ پر پیش آیا۔ تاہم اس سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ جب ڈی ٹی سی روٹ نمبر 419 کی بس کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی، جیسے ہی بس سایکیت میٹرو اسٹیشن فٹ اوور برج کے قریب پہنچی تو اچانک سڑک دھنس گئی اور بس تقریباً 15 سے 20 فٹ کے گڑھے میں جا گری۔ تاہم خوش قسمتی کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو بس میں صرف چار سے پانچ افراد تھے۔ کیونکہ بس اپنی منزل سے کچھ فاصلے پر تھی۔ اس واقعہ کے بعد بھی کئی گھنٹے تک کوئی مدد نہیں پہنچی اور مہرولی بدرپور روڈ پر تقریباً 4 سے 5 کلومیٹر طویل جام لگ گیا جس کی وجہ سے صبح اس سڑک سے سفر کرنے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے بس ڈرائیور بھوپیندر چوہان نے بتایا کہ جیسے ہی ہم میٹرو میں سوار ہوئے اور تھوڑا آگے بڑھے تو سڑک دھنس گئی اور بس گڑھے میں پھنس گئی۔ جس کے بعد گڑھے سے پانی نکلنا شروع ہو گیا۔ یہ سڑک صبح سات بجے دھنس گئی اور اس کے بعد سے کوئی مدد نہیں پہنچی جس کی وجہ سے طویل ٹریفک جام رہا۔ ڈرائیور نے بتایا کہ جب بس گڑھے میں دھنس گئی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے، اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی۔

مدرسہ بورڈ کے طلبہ کو اعزاز وانعام کیوں نہیں؟
سماجوادی ایم پی کا یوگی حکومت سے سوال

رماشنکر راج بھر نے سوال کیا ہے کہ کیا ریاست میں ہونہار و ذہین طلبہ صرف سنسکرت اسکولوں اور یوپی بورڈ کے اسکولوں میں ہی ہیں، مدرسوں میں ہونہار اور ذہین طلبہ نہیں ہیں کیا؟ اتر پردیش یوگی حکومت کے ذریعے ریاست کے ہونہار طلبہ کو اعزاز وانعام دیئے جانے پر اب جانبداری کا الزام لگنے لگا ہے۔ اتر پردیش کی سلیم پور لوک سبھا سیٹ سے سماجوادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ رماشنکر راج بھر نے یوگی حکومت سے اس ضمن میں سوال کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا ہے کہ کیا ریاست میں ہونہار و ذہین طلبہ صرف سنسکرت اسکولوں اور یوپی بورڈ کے اسکولوں میں ہی ہیں، مدرسوں میں ہونہار اور ذہین طلبہ نہیں ہیں کیا؟ سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ دینے والی حکومت نے مدرسہ بورڈ کے بچوں کو اعزاز وانعام کیوں نہیں دیا؟ واضح رہے کہ حال ہی میں ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے ہونہار و ذہین طلباء کو سرٹیفکیٹ، ٹیبلٹ اور ایک لاکھ روپے دیئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان طلبہ کے والدین کے اکاؤنٹ میں 1200 روپے بھی منتقل کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک بھون میں منعقد ایک پروگرام میں ریاست کے ہونہار و ذہین طلبہ و طالبات کو اعزاز وانعام سے نوازا۔ یوگی حکومت کی جانب سے ہونہار طلباء کو اعزاز وانعام سے نوازے جانے کے بعد سماجوادی پارٹی کے لیڈر نے مدرسوں کے ہونہار و ذہین بچوں سے متعلق سوال اٹھایا۔ انہوں نے حکومت کی توجہ مدارس کے طلباء کی طرف مبذول کرانے کی کوشش کی۔ سماجوادی کے رکن پارلیمنٹ رماشنکر راج بھر نے بی جے پی حکومت کو اس کا نعرہ 'سب کا ساتھ-سب کا وکاس' یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہی سب کا ساتھ سب کا وکاس ہے کہ مدرسہ بورڈ کے طلباء کو اعزاز وانعام نہیں دیا جانا چاہیے؟ انہوں نے کہا ہے کہ مدرسوں میں پڑھنے والے طلبہ بھی ہونہار اور ذہین ہوتے ہیں۔ اگر سنسکرت اسکولوں و یوپی بورڈ کے اسکولوں کے طلبہ کو انعام و اعزاز دیا جا رہا ہے تو مدرسہ بورڈ کے طلبہ نے کیا خطائی ہے؟ کیا وہ ریاست کے نہیں ہیں؟ بی جے پی حکومت کو اس کا نعرہ 'سب کا ساتھ-سب کا وکاس' یاد دلاتے ہوئے کہا کہ یہی سب کا ساتھ سب کا وکاس ہے کہ مدرسہ بورڈ کے طلباء کو اعزاز وانعام نہیں دیا جانا چاہیے؟ انہوں نے کہا ہے کہ مدرسوں میں پڑھنے والے طلبہ بھی ہونہار اور ذہین ہوتے ہیں۔ اگر سنسکرت اسکولوں و یوپی بورڈ کے اسکولوں کے طلبہ کو انعام و اعزاز دیا جا رہا ہے تو مدرسہ بورڈ کے طلبہ نے کیا خطائی ہے؟ کیا وہ ریاست کے نہیں ہیں؟

شمبھو بارڈر کھولنے کے الٹی میٹم کا آج آخری دن
کسانوں کا پھر 'دہلی مارچ' کا اعلان

نئی دہلی: کسانوں نے ایک بار پھر 'دہلی مارچ' کا اعلان کیا ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق اگر شمبھو بارڈر کھلتا ہے تو کسان دہلی جائیں گے اور اس کے لیے کسانوں نے تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے ایک عرضی پر سماعت کرتے ہوئے شمبھو بارڈر کو 7 دن کے اندر کھولنے کا حکم دیا تھا۔ آج یعنی منگل کو ہائی کورٹ کے حکم کا آخری دن ہے۔ لیکن آخری اطلاع موصول ہونے تک شمبھو بارڈر نہیں کھولا گیا ہے۔ دراصل، ہریانہ حکومت نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ دریں اثنا، کسانوں نے ایک بار پھر دہلی مارچ کا اعلان کر دیا ہے۔ کسان لیڈر جگجیت سنگھ ڈلے وال نے کہا کہ ہریانہ حکومت پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے شمبھو بارڈر کو کھولنے کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ گئی ہے۔ اس سے ایک بات تو صاف ہے کہ قومی شاہراہ کو کسانوں نے نہیں بلکہ ہریانہ حکومت نے بند کیا ہے۔ غلط بات پھیلائی گئی کہ کسانوں نے سڑک بند کر دی ہے۔ اس لیے ہریانہ حکومت نے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں ایس ایل پی دائر کی ہے۔ درخواست گزار ایڈووکیٹ ادے پرتاپ سنگھ کے مطابق اس ایس ایل پی کی سماعت 22 جولائی کو ہوگی۔ جگجیت سنگھ ڈلے وال نے کہا کہ شمبھو بارڈر کھلتے ہی کسان دہلی کی طرف مارچ کریں گے۔ وہیں، پنجاب کے کئی اضلاع سے کسانوں نے دہلی جانے کے لیے کھنوری اور شمبھو سرحدوں پر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ ہریانہ میں بھی کسانوں کی میٹنگوں کا دور شروع ہو گیا ہے۔ کسان مارچ کرنے کے لئے ٹریکٹر ٹرالیوں کا انتظام کرنے میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ کسان مزدور مورچہ اور سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) کی جانب سے 13 فروری سے کسانوں کی تحریک جاری ہے۔ پنجاب کے کسان دہلی کی طرف مارچ کے لیے نکلے تھے لیکن انہیں شمبھو بارڈر پر ہی روک دیا گیا تھا۔ اس دوران کسانوں اور پولیس کے درمیان تصادم بھی دیکھنے میں آیا۔ کئی کسان اور کچھ پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے تھے۔ جگجیت سنگھ ڈلے وال نے کہا کہ شمبھو بارڈر کھلتے ہی کسان دہلی کی طرف مارچ کریں گے۔ وہیں، پنجاب کے کئی اضلاع سے کسانوں نے دہلی جانے کے لیے کھنوری اور شمبھو سرحدوں پر پہنچنا شروع کر دیا ہے۔ ہریانہ میں بھی کسانوں کی میٹنگوں کا دور شروع ہو گیا ہے۔ کسان مارچ کرنے کے لئے ٹریکٹر ٹرالیوں کا انتظام کرنے میں مصروف ہیں۔ یاد رہے کہ کسان مزدور مورچہ اور سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) کی جانب سے 13 فروری سے کسانوں کی تحریک جاری ہے۔ پنجاب کے کسان دہلی کی طرف مارچ کے لیے نکلے تھے لیکن انہیں شمبھو بارڈر پر ہی روک دیا گیا تھا۔ اس دوران کسانوں اور پولیس کے درمیان تصادم بھی دیکھنے میں آیا۔ کئی کسان اور کچھ پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے تھے۔

ڈوڈہ میں ملی ٹینٹوں سے تصادم

سری نگر: جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع کے جنگلات میں پیر کو ملی ٹینٹوں کے ساتھ تصادم میں ایک فوجی افسر اور 4 جوان شہید ہو گئے۔ جموں و کشمیر میں پچھلے 10 دنوں میں یہ دوسرا موقع ہے جب فوج کے جوانوں کا ملی ٹینٹوں سے تصادم ہوا ہے۔ ملی ٹینٹوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر پیر کی شام ڈوڈہ کے شمالی علاقے میں ہندوستانی فوج اور جموں و کشمیر پولیس نے ایک مشترکہ آپریشن شروع کیا تھا۔ معلومات کے مطابق پیر کی رات تقریباً 9 بجے فوج کے جوانوں کا ملی ٹینٹوں سے سامنا ہوا جس کے بعد شدید فائرنگ ہوئی۔ آخری اطلاع موصول ہونے تک فوجیوں کی جانب سے ملی ٹینٹوں کی تلاش کا آپریشن جاری تھا۔ حکام نے بتایا کہ تصادم اس وقت شروع ہوا جب راشٹریہ رائفلز اور جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ کے جوانوں نے شام کے قریب 7.45 بجے جنگلات کے دھاری گوٹے اورار گی میں مشترکہ محاصرہ اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ اس فائرنگ میں ایک فوجی افسر سمیت 4 جوان شہید ہو گئے۔ یہ فائرنگ 20 منٹ سے زیادہ جاری رہی۔ حکام کے مطابق پیر کی شب تصادم کے بعد تمام زخمیوں کو اسپتال لے جایا گیا اور ان کی حالت انتہائی تشویشناک تھی تاہم وہ منگل کی صبح دم توڑ گئے۔ ڈوڈہ جموں ڈویژن کے گھنے جنگلات والے پہاڑی اضلاع میں سے ایک ہے جہاں خیال کیا جاتا ہے کہ ملی ٹینٹ ہٹ اینڈ رن کی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں۔

گیا ایئرپورٹ پر حاجیوں کے آخری قافلے کی آمد کے ساتھ ہی حج آپریشن 2024 کا اختتام

بہار کے گیا امبارکیشن پوائنٹ کا حج آپریشن 2024 کا اختتام ہو چکا ہے۔ اس دوران حاجیوں کو مکہ میں ایام حج کے دوران پیش آئی پریشانیوں پر چیئرمین نے کہا% اس بار حج 2025 کے لیے حج بھون کی جانب سے لوگوں سے اپیل کی جائے گی کہ وہ اپنے عمر رسیدہ عازمین کے ساتھ ایک نوجوان کو ضرور بھیجیں تاکہ وہاں انہیں مشکلات کا سامنا نہ ہو۔گیا: گیا ہوائی اڈہ پر بہار کے حاجیوں کے آخری قافلے کی واپسی کے ساتھ ہی حج آپریشن 2024 کا اختتام ہوگیا ہے، گیا ہوائی اڈہ پر آخری قافلہ کے استقبال کے لیے ضلع انتظامیہ کی جانب سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ڈاکٹر تیاگ راجن، حج بھون کی جانب سے چیئرمین الحاج عبدالحق، سی او راشد حسین، نوڈل آفیسر گیا راہل کمار، محکمہ تعلیم کے افسر اصغر عالم، رضا کار موتی کریمی، شاہد خان، عبدالمحصی کریمی، اسد پرویز عرف کمانڈر، حاجی پروفیسر غلام صمدانی اور سرکاری عملہ موجود تھا۔ حاجیوں کا والہانہ خیر مقدم کرتے ہوئے ڈی ایم نے مبارکباد پیش کی اور ان کے مقدس سفر کے تعلق سے تفصیل معلوم کی، ڈی ایم تیاگ راجن نے کہا کہ یہاں حاجیوں کے لیے سارے انتظامات بہتر تھے۔ ملکی سطح پر یہاں کے انتظامیہ کے انتظامات کی ستائش ہوتی ہے۔ اس بار بھی کسی چیز میں کمی واقع نہیں ہوئی۔ یہاں کے لوگوں کا انتظامیہ کو بھرپور تعاون حاصل ہوتا ہے۔ جس سے بڑا پروگرام بھی آسانی کے ساتھ پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ ایئرپورٹ پر حاجیوں کی خدمت کے لیے بنائے گئے بھی کیمپ میں تعینات سرکاری اسٹاف پہلے دن سے ہی مستعد اور متحرک رہے اور ساتھ ہی گیا کے لوگوں کی خدمات بھی ناقابل فراموش ہے۔ ان سبھی کی خدمات کا نتیجہ ہے کہ یہ آپریشن بڑی آسانی کے ساتھ انجام پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بار بھی اضافی انتظامات بہار حکومت اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے تھے۔ تاکہ حاجیوں کی خدمت میں سہولیات آسانی کے ساتھ فراہم ہو، اس کے علاوہ شدید گرمی کے پیش نظر پینے کے لیے ٹھنڈے پانی اور دیگر انتظام، سی آئی ہیلپ یو کاؤنٹر، ضلع کنٹرول روم، پولیس کنٹرول روم، ہیلتھ کیمپ وغیرہ پوری مستعدی کے ساتھ متحرک رہے۔ اس بار کوئی پریشانی نہیں ہو اس کا خیال رکھا گیا، خاص کر نوڈل افسر راہل کمار مسلسل ایئرپورٹ پر موجود رہے، انہوں نے اس دوران بغیر کسی پریشانی اور مسائل کے سبھی کام بہتر ڈھنگ سے انجام پانے پر سبھی کو مبارکباد پیش کی اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے شکریہ ادا کیا۔ چیئرمین عبدالحق نے کہا کہ بہار حکومت، ضلع انتظامیہ اور ایئرپورٹ اتھارٹی کی طرف سے بہتر انتظامات کیے گئے تھے، 6 دنوں میں واپسی کا سلسلہ مکمل ہوا ہے، آخری طیارے سے بھی 160 حجاج کرام کی واپسی ہوئی، کل 7 طیاروں سے 967 حاجیوں کی واپسی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سبھی انتظامات اور سہولتیں اچھی رہیں اور بہتر ڈھنگ سے بھی چیزیں

تھانہ انچارج کے تعاون سے بنائے گئے میٹنگ ہال کا ڈی ایم-ایس پی نے کیا افتتاح

نوادہ 16 جولائی: نوادہ ضلع کے پکری براواں کے تھانہ انچارج اجے کمار کی طرف تھانہ احاطے میں عوامی تعاون سے تعمیر میٹنگ ہال کا ڈی ایم آشوتوش کمار ورما اور ایس پی امریش راہل نے پیر کے روز مشترکہ طور پر ربن کاٹ کر افتتاح کیا۔ عہدیداروں نے تھانہ انچارج اجے کمار کی جانب سے عوامی تعاون سے بنائے گئے میٹنگ ہال جیسے کاموں کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کمیونٹی پولیسنگ کے کام کی ایک بہتر مثال ہے۔ بارش کے موسم میں امن وامان کو لیکر تھانہ میں جلسہ عام کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تھانہ انچارج اجے کمار نے عوامی نمائندوں سے رابطہ کیا اور تھانہ احاطے میں ایک میٹنگ ہال بنانے کی پیشکش کی جس پر پنچایتی راج سے وابستہ عوامی نمائندوں کے ساتھ ساتھ سماج کے ہر طبقے کے لوگوں نے اس کی تعمیر میں مالی تعاون کیا۔ تھانہ احاطے میں میٹنگ ہال بنایا گیا ہے جس میں کم از کم 500 لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔ بارش کے موسم میں امن وامان کو لیکر تھانہ میں جلسہ عام کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے تھانہ انچارج اجے کمار نے عوامی نمائندوں سے رابطہ کیا اور تھانہ احاطے میں ایک میٹنگ ہال بنانے کی پیشکش کی جس پر پنچایتی راج سے وابستہ عوامی نمائندوں کے ساتھ ساتھ سماج کے ہر طبقے کے لوگوں نے اس کی تعمیر میں مالی تعاون کیا۔ تھانہ احاطے میں میٹنگ ہال بنایا گیا ہے جس میں کم از کم 500 لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔

قیدیوں کی رہائی اور ضمانت کے حوالے سے زیر سماعت جائزہ کمیٹی کی میٹنگ

دربھنگہ، 16 جولائی- نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق، قیدیوں کی رہائی اور ضمانت کے سلسلے میں زیر سماعت جائزہ کمیٹی کی میٹنگ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج-کم-چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اتھارٹی شری وِنود کمار تیواری۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری جناب رنجن دیو نے NALSA کے رہنما خطوط کے مطابق منتخب قیدیوں کے نام سفارش کے لیے کمیٹی کے سامنے پیش کیے۔ کمیٹی کی طرف سے غور وخوض کے بعد منتخب قیدیوں کے مقدمات میں ضابطے کے مطابق ضمانت پر رہائی کی سفارش کی گئی۔ واضح رہے کہ نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام سال 2024 کی دوسری مہم زیر سماعت قیدیوں کو مفت قانونی خدمات فراہم کرنے کے لیے شروع کی گئی ہے جو کہ 5 جولائی سے 30 اگست تک چلے گی۔ اس دوران منتخب قیدیوں کو مفت قانونی خدمات فراہم کرکے عدالت کے ذریعے ضمانت یا رہائی کا کام کیا جائے گا۔

بہار کے اورنگ آباد میں زیر تعمیر پل کا ڈائیورشن بہہ گیا

پٹنہ، 16 جولائی: بہار کے اورنگ آباد میں زیر تعمیر پل کا ڈائیورشن بہہ گیا ہے۔ ڈائیورشن کی وجہ سے پیر کے روز اس علاقے کے کئی گاؤں کا ضلع ہیڈکوارٹر سے رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ ڈائیورشن کے پانی میں داخل ہونے کے بعد علاقے کے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دیو بلاک کے چنچی بازار واقع امبا دیو روڈ پر ایک پل بنایا جا رہا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ ٹریفک میں خلل نہ پڑے، پل کے آگے ایک ڈائیورژن بنایا گیا ہے۔ پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے ڈائیورژن بہہ گیا اور کئی گاؤں کا رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ مقامی لوگوں نے تعمیراتی کام میں مصروف ایجنسی کی اور پر لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ تعمیراتی ایجنسی اور ٹھیکیدار کی ملی بھگت سے سرکاری رقم کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔ سماجی کارکن سنجو کشواہا کا کہنا ہے کہ امبا سے دیو اور بالوگنج سے دیو جانے کے لیے یہ واحد سڑک ہے۔ امبا دیو روڈ پر ایک پل بنایا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں ایک ڈائیورژن بنایا گیا لیکن تیز بارش کے باعث بہہ گیا۔ ایسے میں ٹریفک یقینی طور پر متاثر ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ بھی گاؤں کا ضلع ہیڈکوارٹر سے رابطہ بھی منقطع ہوگیا ہے۔ بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام مکمل ہونے میں کافی وقت لگے گا۔ ایسے میں آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے دوبارہ ڈائیورژن بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے ڈائیورژن بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھی گاؤں کا ضلع ہیڈکوارٹر سے رابطہ بھی منقطع ہوگیا ہے۔ بتایا کہ پل کی تعمیر کا کام مکمل ہونے میں کافی وقت لگے گا۔ ایسے میں آمدورفت کو یقینی بنانے کے لیے دوبارہ ڈائیورژن بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے ڈائیورژن بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔

گوہر نایاب مولانا ضیاء الدین قاسمی ندوی

ازقلم: طارق شفیق ندوی

لیکن مولانا ضیاء الدین صاحب مطمئن نظر نہیں آئے۔ دوسری ایک اہم بات یہ بھی رہی کہ پہلی دفعہ گھر اور وطن کے ماحول سے دور ہونے کی وجہ سے وہاں کی فضا بھی راس نہیں آئی اور موصوف دو ماہ بعد عید الاضحی کی تعطیل میں وطن واپس آئے تو دوبارہ ندوہ نہیں گئے اور اپنے مدرسہ کے استاذ العلماء مولانا نذیر احمد صاحب صدر المدرسین مدرسہ عربیہ منبع العلوم کے مشورہ سے دارالعلوم مئو (سن قیام 1875) میں درمیان سال ہی میں داخلہ لینے میں کامیاب ہو گئے۔ جہاں ان کے اہم اساتذہ کرام میں سے مولانا محمد عارف صاحب جہانا گنجی، مولانا نیاز احمد صاحب جہانا گنجی، مولانا انعام الحق صاحب مئوی، مولانا اقبال احمد صاحب مئوی رحمہم اللہ تھے۔

دارالعلوم مئو سے تکمیل کے بعد 1977 میں ازہر الہند دارالعلوم دیوبند (سن قیام 1866) میں داخلہ لیا اور دو سال وہاں قیام کیا اس مدت تعلیم میں شیخ الحدیث مولانا قمر الدین احمد گورکھپوری (ولادت 02/فروری 1938)، شیخ الحدیث مفتی سعید احمد پالن پوری رحمہ اللہ (ولادت 1942–وفات 19/مئی 2020)، شیخ الحدیث مولانا خورشید عالم عثمانی رحمہ اللہ (ولادت 1353ھ–وفات 07/فروری 2012)، شیخ الحدیث مولانا نصیر احمد خاں بلند شہری (ولادت 1918–وفات 2010) سے بخاری شریف اول، خطیب الاسلام مولانا محمد سالم قاسمی رحمہ اللہ (ولادت 08/جنوری 1926–وفات 14/اپریل 2018) بخاری شریف نصف ثانی پڑھی اور ناظم تعلیمات مولانا وحید الزماں کیرانوی رحمہ اللہ (ولادت 1930–وفات 1995) جیسے نامور اور ماہر فن اساتذہ کرام سے کسب فیض کیا اس کے علاوہ اپنے عہد کے جلیل القدر علمائے عظام سے بھی استفادہ کیا مفتی اعظم مولانا محمود حسن گنگوہی (ولادت 1907–وفات 1996) رحمۃ اللہ علیہ سے ترمذی شریف، شیخ الحدیث مولانا انظر شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ (ولادت 24/جنوری 1929–وفات 28/اپریل 2008) سے بخاری شریف نصف ثانی اور حکیم الامت مولانا قاری محمد طیب قاسمی (ولادت 1897—وفات 17/جولائی 1983) رحمۃ اللہ علیہ سے حجۃ اللہ البالغہ پڑھی اور 1979 میں وہاں کی سند فضیلت لے کر وطن واپس آگئے۔

دارالعلوم دیوبند سے علوم شرعیہ میں فضیلت کے بعد ندوۃ العلماء میں تخصص فی الادب العربی کی تمنا نے پھر انگڑائی لی، مولانا ضیاء الدین صاحب کو بچپن ہی سے ندوہ میں تعلیم حاصل کرنے کا دیرینہ شوق تھا اسی نہج پر ان کی ذہن سازی بھی ہوئی تھی ادھر ان کے برادر اکبر و سرپرست جناب شہاب الدین صاحب اپنے بھائی کو ندوہ میں پڑھانے کا خواب شروع سے سجائے ہوئے تھے اور مولانا ضیاء الدین صاحب کو اپنے پانچ بھائیوں میں تنہا دینی تعلیم کے حصول کے لئے منتخب کیا گیا تھا بلکہ وہ اپنے گھرانے کے فرد فرید تھے جو مذہبی و دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مامور کئے گئے تھے اس لئے انہیں غیر معمولی دلچسپی اور فراخ دستی سے پڑھایا جا رہا تھا، دوران تعلیم کبھی مالی تنگی کا شکوہ کا موقع نہیں دیا جاتا تھا بقول شخصے اتنا صرفہ بھیجا جاتا تھا جو اس وقت عربی درجات کے مؤقر اساتذہ کی تنخواہ سے بھی زیادہ ہوتا تھا۔

1979 میں مولانا ضیاء الدین قاسمی نے عربی زبان وادب میں اختصاص کے لئے دوبارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا، دو سال عالیہ ادب، دو سال علیا ادب (تخصص) اور ایک سال المعہد العالی للدعوۃ والفکر الاسلامی میں پڑھنے کی سعادت حاصل کی اور حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی (1929_2023)، حضرت مولانا سید محمد واضح رشید حسنی ندوی (1932_2019) رحمہما اللہ حضرت مولانا ڈاکٹر سعید الرحمان اعظمی ندوی (ولادت 1935) حفظہ اللہ جیسے ماہرین فن اساتذہ کی سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا۔ میرے والد مرحوم سے نحو کی کتاب شرح شذور الذھب پڑھی اور انتخاب المنثور کا امتحان دیا۔

بقول مولانا ضیاء الدین صاحب قاسمی آپ کے والد ماجد مولانا شفیق الرحمان ندوی (1942_2002) نور اللہ مرقدہ نے دوران ٹیسٹ ہی پہچان لیا تھا کہ میرا داخلہ تین سال قبل بھی ندوہ میں ہو چکا تھا۔ ان کی یاد داشت بہت اچھی تھی، قیافہ شناس اور ماہر نفسیات استاذ تھے۔ ان کی ایک بڑی خوبی خلوص وللہیت بھی تھی۔ وہ جوہر شناس تھے اور شخصیت سازی کے ہنر سے خوب واقف تھے۔ وہ اپنے شاگردوں کو قوم کی امانت سمجھتے تھے۔ ان کو بنانے سنوارنے میں اپنی پوری توانائی صرف کرتے تھے اور ان کی ترقی سے خوش ہوتے تھے۔ **(جاری)**

ایم پی پردیپ کمار سنگھ نے ترنگا دوڑ کو ارریہ سے کیا روانہ

فاربس گنج/ارریہ، 16 جولائی: ملک کے جوانوں کے اعزاز میں 78 ویں یوم آزادی پر ارریہ سے روڈ پاکستان سے متصل اٹاری سرحد (پنجاب) میں ترنگا لہرانے کے مقصد لیکر نکلے۔ ارریہ ضلع کے تحت پلاسی تھانہ کے آم کاچھی رہائشی امر کمار منڈل کو ایم پی پردیپ کمار سنگھ نے اسے ترنگا دکھا کر کالی مندر چوک سے روانہ کیا۔ امر روزانہ 67 کلومیٹر دوڑ کر تقریباً 2001 کلومیٹر کا یہ سفر ایک ماہ میں مکمل کرے گا۔ اس موقع پر ایم پی پردیپ کمار سنگھ نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ ترنگا روڈ ضلع کا وقار بڑھانے کے ساتھ ساتھ قومی سطح پر فخر کی بات ہے۔ ایم پی نے کہا کہ میں اس ہمت اور عہد کے لیے امر منڈل کا شکریہ ادا کرتا ہوں، یہ ترنگا دوڑ ارریہ سے شروع ہو کر نرپت گنج-دربھنگہ-گورکھپور-لکھنؤ-دہلی سے ہوتے ہوئے پنجاب کی اٹاری سرحد تک پہنچے گی۔ ایم پی نے کہا کہ میں امر کا سفر مکمل ہونے تک ہر ممکن مدد کروں گا۔ ترنگا دوڑ کے افتتاحی تقریب میں بی جے پی کے ضلع صدر آدتیہ نارائن جھا، سماجی کارکن کمود جھا، سماجی کارکن سنجے مشرا، وشو ہندو پریشد کے رکن شبھم چودھری، وویک کمار، مہاگاؤں کے مکھیا سنجے یادو موجود تھے۔ آدتیہ نارائن جھا، سماجی کارکن کمود جھا، سماجی کارکن سنجے مشرا، وشو ہندو پریشد کے رکن شبھم چودھری، وویک کمار، مہاگاؤں کے مکھیا سنجے یادو موجود تھے۔

445 بوتل غیر ملکی شراب کے ساتھ ایک گرفتار

مشرقی چمپارن، 15 جولائی: ضلع کے چھتونی تھانہ علاقے کے تحت پائل تاچج کے قریب پولیس نے غیر ملکی شراب کی کھیپ کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار اسمگلر کا نام درگا ڈھنگڈ بتایا گیا ہے۔ اس کا ایک ساتھی ونود ڈھنگر موقع سے فرار ہوگیا۔ گرفتار اسمگلر سے 300 ملی لیٹر غیر ملکی شراب کی 445 بوتل برآمد کر لی گئی ہے۔ اس معاملے میں پی ایس آئی سنگیتا کماری کے بیان کی بنیاد پر دونوں اسمگلروں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ تھانہ انچارج دھننجے کمار سنگھ نے کہا ہے کہ گرفتار اسمگلر کو پوچھ گچھ کے بعد عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ تھانہ انچارج دھننجے کمار سنگھ نے کہا ہے کہ گرفتار اسمگلر کو پوچھ گچھ کے بعد عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

پانچ دن بعد نہر کنارے ملی لڑکی کی لاش

سہسرام: پولیس نے آج ایک لڑکی کی لاش برآمد کی ہے جو روہتاس ضلع نوکھا تھانہ علاقہ سے لاپتہ تھی، اسکی لاش نتوار تھانہ علاقہ کے رام گڑھ ٹولہ کے قریب نہر کے کنارے سے ملی ہے۔ متوفی پنچیا کماری عمر 26 سال جو بلرام شاہ کی بیٹی ہے، وہ نوکھا تھانہ علاقہ کے پریم نگر محلہ کے رہنے والے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال سہسرام بھیج دیا گیا ہے۔ بلرام ساہ نے پہلے ہی درخواست دیکر ایف آئی آر درج کرائی تھی جس میں انہوں نے بیان دیا تھا کہ 9 جولائی کو ان کی بیٹی پنچیا کپڑے خریدنے گھر سے نکلی تھی لیکن گھر واپس نہیں آئی، پولس لڑکی کی تلاش کر ہی رہی تھی لیکن آج پولس کو اطلاع دی گئی تو پتہ چلا کہ اسکی لاش نہر کنارے دیکھا گیا ہے۔ پولیس نے بلرام شاہ کو اس کی اطلاع دی، بلرام شاہ نے موقع پر پہنچ کر لاش ملنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ میری ہی بیٹی ہے۔ اس سلسلے میں نتوار تھانہ انچارج نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے سہسرام صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے اور معاملے کی جانچ ہر زاویے سے کی جا رہی ہے۔

ظریفانہ: رشی کی چال سے ٹوٹا نہ فرنگی کا طلسم

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

للن نے کلن سے پوچھا بھیا اپنی لنگڑی لولی ہی سرکار تو بن ہی گئی۔ اب کیوں منہ لٹکائے گھوم رہے ہو؟

کلن بولا بھیا ہمارے رشی سونک کے خلاف گوروں کی سازش نے موڈ خراب کر دیا۔ قسم سے بڑی بدمعاش قوم ہے۔

للن نے کہا یار تم ہر معاملے میں سازش تلاش کرتے ہو یہ بتاؤ کہ ایودھیا میں ہمارے خلاف کون سی سازش ہوئی جو ہم ہار گئے؟

کلن بولا بھیا تم آدمی تو پرانے ہو مگر مجھے پھر بھی شک ہوتا ہے کہ کہیں دشمن سے ملے ہوئے تو نہیں ہو؟

کیا بکواس کرتے ہو کلن، سنگھ کے سنسکار مجھے وراثت میں ملے ہیں۔ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ میرے والد گرو گولوالکر کے خاص چیلے تھے؟

للن نے کہا یار میں رشی سونک کے بارے میں جاننا چاہتا تھا تو تم اس کو گھما کر ایودھیا لے گئے آخر برطانیہ اور ایودھیا میں کیا مشترک ہے؟

چلو مان لیا کہ برطانیہ اور ایودھیا ایک دوسرے مختلف ہیں لیکن ہری دوار اور ایودھیا تو ایک جیسے ہیں۔

للن پھر اس بار کلن کے جال میں پھنس گیا اور بولا ہاں بھیا ہری دوار کا درجہ تو ایودھیا سے بھی اونچا ہے

وہی تو میں کہہ رہا ہوں۔ دیوبھومی کے اندر وہ چاروں دھام یعنی بدری ناتھ، کیدار ناتھ، گنگوتری اور یمونوتری کے داخلے کا نقطہ ہے۔

جی ہاں اسی لیے تو ہر دوار کو 'گیٹ وے ٹو گاڈز' بھی کہا جاتا ہے۔ میں خود والدین کو اپنے ساتھ چار دھام یاترا پر لے جا چکا ہوں۔

اچھا تو یہ بتاؤ کہ وہ دروازہ ہم پر کیوں بند ہوگیا؟ ہم لوگ اس اسمبلی حلقہ میں کیوں شکست کھا گئے؟

للن نے کہا یار مجھے تو لگتا ہے ہمارے رہنماؤں سے کوئی بہت بڑا پاپ ہوگیا ہے جس کی ہمیں سزا مل رہی ہے۔

کلن بولا کیا تم بھول گئے کہ اسی ہری دوار میں یتی نرسنگھا نند نے ہندو پنچایت میں کھلے عام مسلم نسل کشی کا اعلان کیا تھا۔

للن نے پوچھا نسل کشی؟ کیا بات کرتے ہو۔ ایک مقدس مقام پر ایسا گھناؤنا اعلان اس پاپی نے کیوں کر دیا؟

اس کا دعویٰ تھا کہ بہت جلد ملک کے پچاس فیصد ہندو اسلام قبول کرلیں۔

للن نے سوال کیا کہ ملک کی پچاس فیصد آبادی کو اگر لگتا ہے کہ اسلام حق ہے اور وہ اسے قبول کر لیتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہے؟

نرسنگھا نند کا خیال ہے کہ اس وقت ملک کا وزیر اعظم مسلمان بن جائے گا۔

للن نے پوچھا یہ تو فطری بات ہے لیکن وہ ہوگا تو ہندوستانی ہی نا؟ اس میں کیا مشکل ہے؟ کوئی مسلمان وزیر اعظم کیوں نہیں بن سکتا؟

کلن نے کہا تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا مگر اس وقت یتی نرسنگھا نند جیسے لوگ مسلمانوں کے خلاف نفرت کی دوکان نہیں چلا سکیں گے۔

جی ہاں لیکن یہ تو اس جیسے مٹھی بھر لوگوں کا مسئلہ ہے۔ اس کے لیے مسلمانوں کے قتل عام کا اعلان کرنا کون سی انسانیت ہے؟

ان جیسے لوگوں جو نفرت پھیلائی اس کا نتیجہ یہ ہے ہری دوار میں ہندوستان کا واحد ایسا قصبہ بھی ہے جہاں مسلمان جائیداد نہیں خرید سکتے۔

کیا بکتے ہو؟ بی جے پی نے تو کشمیر میں باہر والوں کے اوپر سے زمین خریدنے کی پابندی اٹھا دی اور ہری دوار مقامی مسلمان نہیں کر سکتے؟

جی ہاں وہ ہری دوار کے کنکھل اور مایا پور علاقوں میں داخل بھی نہیں ہو سکتے جبکہ دنیا بھر سے ہندو وہاں آتے ہیں۔

اچھا بھیا یہ بتاؤ کہ ہری دوار میں مسلمانوں کی آبادی کتنی ہے؟

کلن نے کہا اتراکھنڈ کے اندر مسلمانوں کی آبادی 20 لاکھ یعنی 28.34 فیصد ہے۔

تب تو مسلمانوں کی اچھی خاصی سیاسی طاقت بھی ہوگی؟

جی ہاں 2017 کے اسمبلی انتخابات میں دو اور 2012 میں چار مسلم ایم ایل اے اس ضلع سے منتخب ہوئے تھے۔

> للن نے پوچھا نسل کشی؟ کیا بات کرتے ہو۔ ایک مقدس مقام پر ایسا گھناؤنا اعلان اس پاپی نے کیوں کر دیا؟ اس کا دعویٰ تھا کہ بہت جلد ملک کے پچاس فیصد ہندو اسلام قبول کرلیں۔ للن نے سوال کیا کہ ملک کی پچاس فیصد آبادی کو اگر لگتا ہے کہ اسلام حق ہے اور وہ اسے قبول کر لیتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہے؟ نرسنگھا نند کا خیال ہے

للن نے پوچھا یار یہ بتاؤ کہ اس علاقہ میں اتنے سارے مسلمان کہاں سے آکر بس گئے؟

کہیں اور سے نہیں معروف صوفی بابا فرید گنج شکر کے بھانجے صابر کلیری نے 13 ویں صدی میں اسلام کی تبلیغ کی اور یہ سب مسلمان ہوگئے۔

للن بولا یار تب تو یتی نرسنگھا نند کا اندیشہ درست ہے۔

مگر پھر بھی جہاں دنیا بھر کے ہندو پاپ دھونے کے لیے آتے ہوں وہاں سے لوگوں کو قتل عام کے لیے اکسانا کیسے درست ہو سکتا ہے؟

یار اسی قتل و غارتگری کے سبب ہم لوگ ایودھیا اور ہری دوار میں ہار گئے مگر رشی سونک نے تو ایسا کچھ نہیں کیا اس کا یہ حال کیوں ہوا؟

جب تک تم سازش کی نفسیات سے نہیں نکلو گے اسے نہیں سمجھ سکتے۔

تم ایسا کیوں سوچتے ہو؟ میں مودی بھگت ضرور ہوں لیکن رشی سونک سے مجھے کوئی خاص عقیدت نہیں ہے۔

اچھا ہے مگر سچ بتاؤں کہ کل جب پردھان جی کا بھی یہی حال ہو جائے گا تو از خود تم یہ سمجھ جاؤ گے۔

یار پھر تم نے دل دکھانے والی بات کہہ دی۔ پردھان جی کا یہ حال کبھی نہیں ہو سکتا۔

جی ہاں اس لیے کہ تم لوگ پردھان جی کو انسان نہیں بھگوان سمجھتے ہو۔

جی ہاں سچ کہا رشی سونک تو ایک انسان ہے۔ وہ تو ہار سکتا مگر بھگوان نہیں ہار سکتا۔

تم لوگوں کی یہی سوچ پردھان جی کو بھی رشی سونک بنا دے گی۔ اس لیے اگر ان کو بچانا ہے تو اس خیال کو دل سے نکال دو۔

للن نے کہا یہ مشکل تو بہت ہے مگر پھر بھی بتاؤ کہ آخر برطانیہ کی بی جے پی کو دو سو سال میں سب سے بڑی شکست ہوئی۔

بھائی اس کی ایک وجہ تو آپسی لڑائی تھی دوسرے مہنگائی، بیروزگاری، صحت عامہ میں سرکار کی عدم دلچسپی اور کورونا سے نمٹنے میں ناکامی تھی

یار دیکھو ہمارے یہاں بھی آپس کی لڑائی اور یہ سارے مسائل ہیں پھر بھی پردھان جی نے سرکار بنالی۔ اب تو مانتے ہو نا ان کا جادو؟

یہ پردھان جی کا کریڈٹ نہیں یہ ہمارے عوام کی حماقت ہے کہ وہ اقلیت دشمنی بنام فسطائیت کے جھانسے میں آ گئی یہ مسئلہ وہاں نہیں ہے۔

یار للن میں نے سنا ہے کہ وہاں ہندوستانی بہت مضبوط ہیں اسی لیے رشی سونک کو وزیر اعظم بننے کا موقع مل گیا۔ وہ کیوں بے اثر ہو گئے؟

بھائی پہلے تو یہ خیال ہی غلط ہے کہ ہندوستانیوں کی طاقت کے سبب رشی سونک وزیر اعظم بنے۔

اچھا تو کیا ایک ہندوستانی ویسے ہی وزیر اعظم بن گیا؟

بھائی ایسا ہے بورس جانسن کے بعد رشی سونک نے لیزٹرس کے خلاف وزیر اعظم بننے کی کوشش کی مگر ہار گئے۔

وہ مجھے معلوم ہے۔ یہ بتاؤ کہ پھر وہ وزیر اعظم کیسے بنے؟

ہوا یہ کہ لیزٹرس نے بڑے بڑے وعدے کیے اور پورا نہیں کر سکیں اس لیے انہیں استعفیٰ دینا پڑا۔

ارے کمال ہے۔ یہ فرنگی بھی پاگل ہیں اتنی سی بات پر ہٹا دیا۔ ہمارے سیاستداں تو کوئی بھی عہد پورا کیے بغیر جیت جاتے ہیں۔

وہ پاگل نہیں ہم ہیں جو بار بار دھوکہ کھاتے ہیں۔

لیکن تم نے یہ نہیں بتایا کہ آخر رشی سونک کے سر پر تاج کیسے سجا؟

لیزٹرس کے استعفیٰ سے پارٹی کے ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہوگیا۔ اس لیے بغیر الیکشن ٹرس کے خلاف ہارنے والے سونک کو وزیر اعظم بنا دیا گیا۔

اچھا تو کیا تقدیر سے وہ صحیح وقت میں صحیح مقام پر ہونے کے سبب وزیر اعظم بن گئے تھے۔

جی ہاں یہی بات ہے۔ سمجھ لو 'خدا مہربان تو بندہ پہلوان' کا معاملہ ہوگیا۔

لیکن یہ بتاؤ کہ وہاں بسنے والے ہندوستانیوں نے رشی سونک جیسے تلک دھاری ہندو کو ووٹ دیا یا نہیں۔

اس سوال کا جواب نفی میں ہے کیونکہ رشی سونک نقل مکانی کرنے والوں کے مخالفین کی جماعت کا امیدوار تھا۔

اچھا مگر اپنی قوم سے غداری کر کے گوروں میں شامل ہونے والے انگریزوں نے رشی کو ووٹ کیوں نہیں دیا؟

فرنگی اب بھی رشی کو سیاہ فام سمجھتے ہیں اس لیے ان لوگوں نے مخالف جماعت کے گورے کو ووٹ دے دیا۔

واقعہ کربلا... بازدید

مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

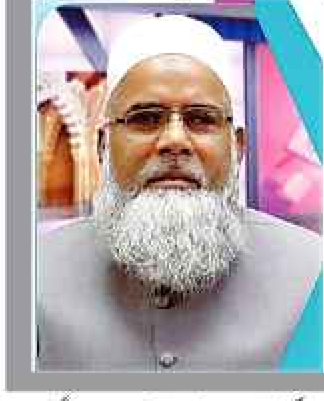

ڈاکٹر غلام قادر لون اشاعت 29 اگست، 2022

ڈاکٹر غلام قادر لون

۱۰ محرام الحرام ۱۴۴۴ھ اگست ۲۰۲۲ کو "واقعہ کربلا" کے عنوان سے 'مضامین ڈاٹ کام' نے ہمارا ایک مضمون شائع کیا تھا جس پر محترم ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی صاحب نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے:

"ڈاکٹر غلام قادر لون صاحب نے زیادہ تر باتیں بلاحوالہ مقتل حسین سے نقل کی ہیں جس کا مصنف ابومخنف یحییٰ بن لوط ہے۔ تمام محدثین کے نزدیک یہ جھوٹا اور رافضی شخص ہے۔ سنی محدثین میں سے کوئی اس کی روایت کو درست نہیں مانتا۔ یہ سانحہ کربلا کے سو سال بعد پیدا ہوا اور کوفہ اور آس پاس کے لوگوں کی سنی سنائی باتوں سے کتاب 'مقتل حسین' تیار کی۔ شہادت امام حسینؓ سے متعلق جتنے جھوٹے افسانے عوام میں مشہور ہیں اور جو بنیاد ہیں تعزیوں، ماتموں اور محرام کی تمام رسموں کے اور خاص کر شیعہ برادران میں مشہور و معروف ہیں: ان سب کا تنہا ماخذ یہی کتاب ہے۔ یہاں تک بعض شیعہ محققین نے ان افسانوں پر نکیر کی ہے۔ بہر حال لون صاحب کا یہ مضمون بھی ہر طرح کی رطب و یابس سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سانحہ کربلا کیوں ہوا، شہادت علیؓ کا سانحہ کیوں پیش آیا اس کے صحیح تاریخی پس منظر سے واقف نہیں ہیں۔ اس کا صحیح تاریخی پس منظر جس سے تمام واقعات و سانحات کی معقول توجیہ ہو سکتی ہے: وہ شہادت حضرت عثمانؓ ہے اور بیشتر صحابہ بھی اس کو اسی پس منظر میں دیکھتے تھے مگر ایک طویل پروپیگنڈے کے ذریعہ سے شیعہ حضرات اس کو ہائی جیک کرنے میں کامیاب ہو چکے ہیں اور اب بھی سنی اہل علم بس سنی سنائی رطب و یابس کو دہراتے رہتے ہیں۔ خود سے تحقیق کرنے کی زحمت نہیں کرتے جس پر جتنا بھی افسوس کیا جائے کم ہے"۔

تبصرہ آپ نے دیکھا نہ

جانے کتنے سادہ لوح اس بے جان اور غیر علمی تبصرے کو دیکھ کر اس کے دام ہمرنگ زمین میں گرفتار ہوئے ہوں گے

نہیں معلوم کس کس کا یقین زائل ہوا ہوگا

حقائق دوست "فاضل" کے قلم کی ایک جنبش سے

فاضل مبصر جناب ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی صاحب کی خدمت بصد ادب و احترام عرض ہے کہ مضمون نگار کو نہ تو ہمہ دانی کا زعم ہے اور نہ تاریخی بصیرت کا دعویٰ۔ اس قدر ضرور ہے کہ پہلی صدی ہجری سے لے کر اب تک واقعہ کربلا عربی میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے وہ سیرت، طبقات، رجال اور تاریخ کی مستند اور معتبر کتابوں میں موجود ہے۔ پچھلے سو سال کے دوران عالم عرب کے بلند پایہ مورخین اور محققین نے واقعہ کربلا اور بنو امیہ پر جو تحقیقی کتابیں تیار کی ہیں: اس کا اکثر حصہ مضمون نگار کی نظروں سے گزرا ہے۔ طبقات ابن سعد، الاستیعاب، اسد الغابہ، الاصابہ، سیر اعلام النبلاء؛ ابن جریر طبری کی تاریخ، البلاذری کی انساب الاشراف، ابن اثیر کی الکامل، ابن کثیر کی البدایہ والنہایہ اور مسعودی اور ابوالفداء جیسے مستند مورخین کے حوالے ہماری کتابوں میں آئے ہیں۔ واقعہ کربلا پر اردو میں جو معتبر کتابیں لکھی گئی ہیں ان میں اکثر مضمون نگار کی ذاتی لائبریری میں موجود ہیں۔ "واقعہ کربلا" عربی اور اردو کی مستند کتابوں سے تیار کیا گیا ہے۔ مضمون اخبار کیلئے لکھا گیا تھا۔ اخباری مضامین میں عموماً حوالے نہیں لکھے جاتے مگر اس کا مطلب یہ نہ سمجھا جائے کہ مضمون غیر مستند اور بازاری روایات پر مبنی ہوں۔ زیر بحث مضمون واقعہ کربلا عربی اور اردو کی مستند کتابوں سے ماخوذ ہے۔ تاہم مضمون نگار "مستند ہے میرا فرمایا ہوا" کا دعویٰ نہیں۔ یہ دعویٰ انہیں کو زیب دیتا ہے جو احادیث و روایات کے وسیع ذخیرے کو کھنگالے بغیر اور واقعات کو درایت کے اصولوں پر جانچے بنا قلم اٹھا کر کاغذ کی ہوش ربا گرانی اور طباعت کی لاگت میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ فاضل مبصر نے لکھا ہے کہ یہ مضمون 'مقتل حسین' سے لیا گیا ہے جو ایک

> فاضل مبصر جناب ڈاکٹر محمد غطریف شہباز ندوی صاحب کی خدمت بصد ادب و احترام عرض ہے کہ مضمون نگار کو نہ تو ہمہ دانی کا زعم ہے اور نہ تاریخی بصیرت کا دعویٰ۔ اس قدر ضرور ہے کہ پہلی صدی ہجری سے لے کر اب تک واقعہ کربلا عربی میں جو کچھ لکھا جا چکا ہے

رافضی شخص ابومخنف یحییٰ بن لوط نے سنی سنائی باتوں سے تیار کی ہے۔ فاضل مبصر کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ 'مقتل حسین' میرے پاس نہیں ہے اور نہ ہم ابومخنف کی روایات کو در خور اعتنا سمجھتے ہیں؛ تاوقتیکہ روایت مستند مورخین کی کتابوں میں دوسرے مستند ماخذ سے نہ آئی ہو۔ فاضل مبصر نے ابومخنف کے نام میں گڑبڑ کی ہے۔ ابومخنف کا پورا نام ابومخنف لوط بن یحییٰ بن سعید ہے (دیکھئے شیخ محمد بن طاہر بن علی الفتنی کی کتاب "کتاب المغنی فی ضبط اسماء فروا الانباء" تحقیق و تعلیق شیخ زین العابدین الاعظمی حاشیہ ص ۸۴۲۔۹۴۲) عراق کے نامور محقق ڈاکٹر جواد علی نے تاریخ طبری (تاریخ الامم والملوک) کے ماخذوں پر ایک تنقیدی اور تحقیقی جائزہ تیار کیا ہے جس کا ترجمہ ڈاکٹر نثار احمد فاروقی صاحب موحوم نے اردو میں کیا ہے، اس میں بھی ابومخنف کا نام ابومخنف لوب بن یحییٰ بن سعید دیا گیا ہے۔ پتہ نہیں فاضل مبصر نے نام کیوں غلط دیا ہے۔ فاضل مبصر کی نظروں سے طبری کی تاریخ گزری ہوگی۔ اس میں طبری نے ابومخنف لوط بن یحییٰ بن سعید سے روایات لی ہیں مگر ان روایات کی محققین نے تحقیق کر کے ان پر تنقید کی ہے۔ طبری ہی نہیں دوسرے تذکرہ نگاروں اور مورخوں نے بھی شیعہ مورخ ابومخنف کی روایات لی ہیں مگر محققین نے ان روایات کی چھان پھٹک کی ہے کیوں کہ وہ علماء اہل سنت کے یہاں ناقابل اعتبار ہیں۔ فاضل مبصر نے لکھا ہے کہ لون صاحب کا مضمون بھی رطب و یابس سے بھرا ہوا ہے۔ موصوف کو چاہئے تھا کہ رطب و یابس کی نشاندہی کرتے، مگر ایسا نہ کر کے انہوں نے مضمون کے بارے میں قارئین کے دماغوں میں شکوک و شبہات پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ فاضل مبصر ہرگز ایسا دعویٰ نہ کرتے اگر انہوں نے ابن سعد، البلاذری، ابن جریر طبری، ابن عبدالبر، ابن اثیر، حافظ ذہبی، ابن کثیر، ابن حجر عسقلانی کو نہ سہی، الدکتور علی محمد الصلابی کی تاریخ "الدولۃ الاموی" ہی دیکھی ہوتی۔ مضمون واقعہ کربلا میں وہی چیزیں ہیں جو طبقات رجال اور تاریخ کی انہی کتابوں میں آئی ہیں۔ لبنان کے مشہور مورخ عمر ابو نصر نے "الحسین" کے عنوان سے جو کتاب لکھی ہے: واقعہ کربلا لکھتے وقت وہ بھی پیش نظر رہی ہے۔ فاضل مبصر نے حضرت مولانا محمد شفیع صاحب کی مختصر کتاب "شہید کربلا" ہی دیکھی ہوتی تو بھی واقعہ کربلا پر اس قدر سطحی تبصرہ نہ کرتے۔ عمر ابوالنصر اور مفتی محمد شفیع صاحب کی کتابوں میں وہ سارا مواد موجود ہے جو مضمون "واقعہ کربلا" میں آیا ہے عمر ابوالنصر نے یوم شہادت ۱۰ محرم ۶۱ھ ۲۸ اکتوبر ۶۸۱ء دیا ہے۔ ہم نے تقویم دیکھی تو معلوم ہوا ۶۱ھ کا سال ۱۴ اکتوبر ۶۸۱ء کو شروع ہوا ہے اس لئے حضرت حسین کی شہادت کا واقعہ ۲۸ اکتوبر کو نہیں بلکہ ۱۱ اکتوبر ۶۸۱ء کو ہوا ہے۔ تاہم اس سے عمر ابوالنصر علی کی شان کم نہیں ہوتی۔ واقعہ کربلا پر اردو میں جو کتابیں موجود ہیں فاضل مبصر انہیں دیکھ لیتے تو بہتر رہتا مگر لگتا ہے کہ وہ قاضی ابو بکر ابن العربی "العواصم من القواصم" محمود عباسی کی تصانیف "خلافت معاویہ و یزید" اور "تحقیق مزید بر خلافت معاویہ و یزید" اور مولانا عتیق الرحمن سنبھلی صاحب مرحوم کی کتاب "واقعہ کربلا اور اس کا پس منظر" سے متاثر ہیں۔ ہم نے امام ابن تیمیہ کی منہاج السنہ اور شاہ عبدالعزیز دہلوی کی کتاب "تحفہ اثناعشریہ" کا نام نہیں لیا کیوں کہ یہ دونوں کتابیں بازار میں کمیاب ہیں البتہ کتب خانوں میں ملتی ہیں۔ فاضل مبصر نے لکھا ہے کہ واقعہ کربلا کے بارے میں جو جھوٹے افسانے عوام میں مشہور ہیں ان کا ماخذ تنہا یہی کتاب یعنی 'مقتل حسین' ہے۔ فاضل مبصر کے اس دعوے کے بارے میں عرض ہے کہ واقعہ کربلا کے جن واقعات کو جھوٹے افسانے کہہ کر رد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ان کا ایک اچھا خاصا حصہ صحیح احادیث کے ذخیرے سے ماخوذ ہے۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ ایک دن دوپہر کے وقت میں نے خواب میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ کے بال بکھرے ہوئے اور گرد آلود تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں خون سے بھری ہوئی بوتل تھی میں نے عرض کی: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں یہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ حسین اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے جسے میں صبح سے جمع کرتا رہا ہوں۔ حضرت ابن عباس خواب سے بیدار ہوئے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھی۔ لوگوں نے ماجرا پوچھا تو کہا کہ حسین ابن علی شہید کردیے گئے۔

روزنامہ تیز رفتار

صحابہ کا جو غلام تھا ہمارا وہ امام تھا

جانشین امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہ اللہ کی وفات میرے لیے ذاتی طور پر المناک حادثہ ہے، آپ کا وصال کوئی ایسا حادثہ نہیں ہے جس کو معمولی سمجھ لیا جائے بلکہ امت مسلمہ کو خصوصاً ہندوستانی مسلمانوں کو اس سے ایک کاری زخم لگا ہے جس کی کسک نہ معلوم کب تک محسوس کی جاتی رہے گی۔ مولانا مرحوم نے اپنے عظیم دادا امام اہل سنت مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی صحیح معنی میں جانشینی کی، آپ رحمہ اللہ نے ملک و ملت کی فلاح و بہبود کیلئے بڑی جانفشانی سے کام لیا، تاریخ میں ایسی کم شخصیات گزری ہیں کہ جنکی زندگی ایک تحریک رہی ہو۔ آپ نے اپنے جد امجد امام اہل سنت رحمہ اللہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے احقاق حق اور ابطال باطل کا فریضہ انجام دیا، دنیا کے کونے کونے میں جا کر آپ نے مسلمانوں کے قلوب کو صحابہ کرام اور اہل بیت کی عظمتوں اور فضیلتوں سے خوب گرمایا اور دشمنان صحابہ روافض کو ہمیشہ دلائل کے میدان میں شکست سے دوچار کرتے رہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے سلسلے میں ادنیٰ درجہ کی بھی بے حرمتی کرنے والوں کو شیر کی طرح للکارتے اور دلائل سے انکا منہ بند کر دیتے تھے۔ آخری وقت تک صحابہ کرام کی شان بیان کرتے رہے یہاں تک ہمارے ایک عزیز وفات سے کچھ دن پہلے ان کی عیادت کے لیے گئے تو قرآن شریف پڑھ رہے تھے پڑھتے پڑھتے رکے اور ان سے کہنے لگے کہ جو میں یہ آیتیں پڑھ رہا ہوں یہ سب صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی شان میں نازل ہوئی ہیں، اسی طرح آخری ایام میں یہ کہتے تھے مجھے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ پر کام کرنا اور ان کی شان میں کتاب لکھنی ہے اور یہ آرزو لیے ہوئے اس دنیا سے رخصت ہوگئے۔ آپ سوچیں کہ جس شخص کی بستر مرگ پر یہ آرزو رہی ہو اس کا دل صحابہ کا کتنا شیدائی رہا ہوگا۔

اسی طرح چھوٹوں سے بے انتہا محبت اور نرم گفتگو کرتے ایسا معلوم ہوتا جیسے کافی عرصہ سے جانتے ہوں، اور مجھ سے انکا تعلق اور لگاؤ کچھ اس طرح تھا کہ لگتا ہی نہیں تھا وہ ہم سے اتنے بڑے ہیں بالکل بے تکلفانہ گفتگو کرتے اور خوب مشورے اور نصیحتیں کرتے، اور کبھی کبھی گفتگو کے دوران مجھ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے جذباتی ہو جاتے تھے وہ الگ ہی سماں ہوتا تھا جسکو الفاظ میں بیان ہی نہیں کیا جا سکتا بس اتنا کہہ سکتا ہوں

بات کرتا تھا مختصر مگر

روح کے تار چھیڑ دیتا تھا

اسی طرح میں نے کووڈ کے زمانے میں شیخ الاسلام حضرت مدنی نور اللہ مرقدہ پر ایک آن لائن سیمنار منعقد کیا جس کی آخری نشست میں شرکت کے لئے مولانا مرحوم سے کہا تو فوراً تیار ہوگئے اور خوب دعائیں دیں اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی آپ ہر مجلس میں اس سیمنار کا تذکرہ کرتے اور فرماتے تھے کہ اس طرح کے پروگرام ہمارے بزرگوں پر ہوتے رہنے چاہیے۔

راقم نے ایک مرتبہ مولانا مرحوم کے متعلق خواب دیکھا کہ "ایک مجلس ہے جس میں شیخ الاسلام حضرت مدنی حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب کاندھلوی مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہم اللہ اور ایک اور بزرگ تھے جن کا نام ذہن میں نہیں آ رہا بیٹھے ہیں" میں نے یہ خواب جب مولانا مرحوم کو بتایا تو خوب روئے اور کہتے رہے کہ اس ناکارہ کو ان بزرگوں کے ساتھ دیکھا اور کہا کہ کسی سے مت بتلانا۔ اللہ اکبر!

اسی طرح دادا محترم (حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ سے بے انتہا محبت تھی اور ایسی محبت کہ جب بھی تذکرہ کرتے تو آنکھیں اشکبار ہو جاتی تھیں، اور کہا کرتے تھے کہ مولانا اس پرفتن دور میں مجدد ہیں، اور دونو کے درمیان خوب علمی نوک جھونک ہوا کرتی تھی، ایک مرتبہ دادا محترم مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ نے مولانا مرحوم کی دعوت کی دسترخوان پر شہد رکھا ہوا تھا حضرت مدنی مدظلہ نے مولانا مرحوم سے کہا کہ یہ شہد ایران سے آیا ہے تو مولانا مرحوم نے برجستہ جواب دیا فیہ شفاء للناس۔

مخدومی حضرت مولانا عبدالعلیم فاروقی صاحب رحمہ اللہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کے رکن رکین اور جمعیت علماء ہند کے پہلے جنرل سکریٹری اور اب نائب صدر تھے، اور اسکے علاوہ بہت سے اداروں اور جماعتوں کے رکن اور سرپرست تھے، اور بہت سی ملی و ملکی تحریکات کے بانی مبانی و موسس تھے۔ آپ کی پوری زندگی جہد مسلسل سے عبارت تھی۔ بالآخر صحابہ کرام و اہل بیت اور خلفائے راشدین کا یہ سچا جاں نثار اور حضرت امیر معاویہ کا شیدائی عظمت صحابہ کا جھنڈا بلند کرتا ہوا 24 / مارچ 2024 بروز بدھ بعد فجر اللہ کے حضور پیش ہوگیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

رانچی میں گاڑیوں کا داخلہ ممنوع

محرم کے جلوس کو لے کر انتظامیہ مستعد، عوام کیلئے گائیڈ لائن جاری

رانچی،16 جولائی: محرم کے موقع پر دارالحکومت رانچی کے مختلف اکھاڑوں سے 17 جولائی کو جلوس نکالا جائے گا، جس کی اطلاع رانچی ٹریفک ایس پی آفس سے جاری کی گئی ہے۔اس میں 17 جولائی کی صبح 10 بجے سے جلوس کے اختتام تک نجی اور مسافر گاڑیوں کا آپریشن بند رہے گا۔ جاری کردہ اطلاع میں لکھا گیا ہے کہ محرم کے جلوس کے موقع پر ٹریفک کو ضرورت کے مطابق رانچی شہر کے دیگر راستوں پر موڑ دیا جائے گا۔

ٹریفک کے راستے میں تبدیلی

-کشوری یادو چوک سے اپر بازار، مہاویر مندر چوک کے راستے شہید چوک کی طرف عام گاڑیوں کی آمد و رفت بند رہے گی۔-شہید چوک سے اپر بازار، مہاویر مندر چوک کی طرف عام گاڑیوں کی آمد و رفت بند رہے گی۔- سبھاش چوک سے اپر بازار مہاویر مندر کی طرف عام گاڑیوں کی نقل و حمل پر پابندی ہوگی۔- کچہری چوک سے شہید چوک، البرٹ ایکا چوک تک کے راستے پر عام گاڑیوں کے نقل و حمل پر پابندی ہوگی۔- پڑری تالاب سے البرٹ ایکا چوک کی طرف آنے والی عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔- پلازہ چوک سے البرٹ ایکا چوک تک کے راستے پر عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔- پرولیا روڈ سے سرجنا چوک تک کے راستے پر عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔- ایس این گنگولی روڈ/وشنو گلی/بدیا گلی اور رادھیشیام گلی سے مین روڈ پر آنے والی عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔- سجاتا چوک سے مین روڈ کی طرف آنے والی عام گاڑیوں کی آمد و رفت پر پابندی ہوگی۔- یو ایل ہاؤس کے قریب سے مین روڈ کی طرف آنے والی عام گاڑیوں کی نقل و حمل پر پابندی ہوگی۔- کربلا چوک سے رتن پی پی کمپاونڈ چوک کی طرف آنے والی عام گاڑیوں کی آمد و رفت بند رہے ہوگی۔-کڈرو سے ریڈیسن بلیو ہوٹل کے راستے مین روڈ پر آنے والی عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔-کمانڈنٹ رہائش گاہ موڑ سے راجندر چوک کی طرف آنے والی عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔-میکان چوک سے راجندر چوک کی طرف آنے والی عام گاڑیوں کی نقل و حرکت پر پابندی ہوگی۔

ڈی جے پر پابندی کو یقینی بنانے کی ہدایت

رانچی۔صوتی آلودگی پر جاری پی آئی ایل میں، جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ جھارکھنڈ میں ڈی جے پر پابندی ہے۔ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بی آر سارنگی کی سربراہی میں ڈویژن بنچ نے زبانی طور پر کہا کہ ڈی جے کی تیز آواز دن اور رات دونوں وقت لوگوں کو بہت پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ خاص طور پر بزرگوں کو دل کی بیماری (ہارٹ اٹیک) کا مسئلہ درپیش ہے، ایسی صورتحال میں حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیے۔ درحقیقت، درخواست میں، درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی تھی کہ شور کی آلودگی کے قوانین کے تحت سڑکوں پر جلوس، بینکوئٹ ہال، شادی ہال وغیرہ جیسی جگہوں پر رات 10:00 بجے سے صبح 6:00 بجے تک ڈی جے نہ بجایا جائے۔ اسی معاملے میں، اس سے قبل ہائی کورٹ کے جسٹس رنگن مکوپادھیائے کی سربراہی والی ڈویژن بنچ نے ریاستی حکومت کو 24×7 ہیلپ لائن نمبر جاری کرنے کی ہدایت دی تھی تاکہ کوئی بھی شخص جو صوتی آلودگی سے پریشان ہو، خاص طور پر رات 10 بجے کے بعد، اس کی مدد کرے۔کوئی بھی ہیلپ لائن کے ذریعے اپنی شکایت درج کرا سکتا ہے اور شور کی آلودگی سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔اس کے علاوہ حکومت کو آواز کی آلودگی سے بچنے کے لیے لوگوں میں بیداری پھیلانے کا مشورہ دیا گیا۔ اس سے قبل ستمبر 2023 میں جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے اسی پٹیشن میں ایک تفصیلی حکم جاری کیا تھا جس میں اس نے ریاستی حکومت کو یہ بھی ہدایت کی تھی کہ آواز کی آلودگی پیدا کرنے والے کسی بھی شخص یا تنظیم کے میوزک سسٹم کو ضبط کر لیا جائے۔

نیا سرائے میں محرم سے متعلق اہم فیصلہ

18 تاریخ کو ودھان سبھا تھانہ علاقہ میں محرم کا جلوس نکالا جائے گا

رانچی: مرکزی محرم ایکشن کمیٹی نیا سرائے کی ایک اہم میٹنگ ودھان سبھا تھانہ علاقہ کے تحت نیا سرائے مذما کمیونٹی ہال میں منعقد ہوئی، جس میں تمام قریبی اکھاڑوں کے ممبران نے شرکت کی۔ انعام الحق کی طرف سے منعقد کی گئی اس میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ 17.7.2024 کو جب ایک ہی دن محرم اور گھرتی رتھ میلہ منعقد کیا جائے گا تو اس صورتحال کے پیش نظر ودھان سبھا روڈ کو جام کر دیا جائے گا۔ اکھاڑوں نے فیصلہ کیا کہ اس سال محرم کا جلوس 18.7.2024 کو نکالا جائے گا۔اس میٹنگ میں خاص طور پر عادل حسن، شاہد اقبال، حبیب انصاری، ریحان، آصف، اعجاز انصاری، ذاکر انصاری، ارشد حسین، اور تمام اکھاڑوں کے ممبران موجود تھے۔

سرلا برلا یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف ورمونٹ،

امریکہ کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

رانچی: سرلا برلا یونیورسٹی (ایس بی یو) اور امریکہ کی ورمونٹ یونیورسٹی کے درمیان آج ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔امریکہ میں قائم یونیورسٹی کیمپس میں ایس بی یو کے وائس چانسلر پروفیسر گوپال پاٹھک اور ورمونٹ یونیورسٹی کے صدر ڈاکٹر سریش گریمالا نے ایم او یو پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ورمونٹ یونیورسٹی کے اساتذہ موجود تھے۔ اس ایم او یو کے تحت دونوں یونیورسٹیوں کے درمیان تحقیق، مشاورت اور تعلیم (تعلیمی) سے متعلق معلومات کا تبادلہ کیا جائے گا۔اس ایم او یو سے دونوں یونیورسٹیوں کے طلباء کو وسیع تر تعلیمی ماحول میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ طلباء دونوں یونیورسٹیوں کے مختلف ماہرین کی موجودگی میں جدید اور تحقیق پر مبنی معلومات بھی حاصل کر سکیں گے۔ یونیورسٹی کے پرو چانسلر بیجے کمار دلان اور ڈاکٹر پردیپ ورما نے اس پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔

بارش کے بعد رانچی کا موسم خوشگوار، درجہ حرارت میں گراوٹ

رانچی: مانسون اس وقت جھارکھنڈ میں کمزور حالت میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض مقامات پر موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور بعض مقامات پر موسم مکمل طور پر خشک ہے۔ ریاست کے تقریباً تمام اضلاع میں بارش کی وجہ سے پوری ریاست کا موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ دارالحکومت رانچی میں بھی گزشتہ 24 گھنٹوں میں بارش ہوئی ہے۔جس کی وجہ سے موسم مرطوب ہو گیا ہے۔ درجہ حرارت میں نمایاں کمی آئی ہے۔ موسم میں سردی کی شدت محسوس کی جا رہی ہے۔ تاہم اس بارش کے بعد لوگوں کو شدید گرمی سے راحت ملی ہے۔آج بھی بارش کی پیشگوئی۔ اس کے ساتھ ہی اگر ہم آج دارالحکومت رانچی کے موسم کی بات کریں تو گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا قوی امکان ہے۔ آج صبح سے آسمان ابر آلود ہے۔ ہر ضلع میں موسلا دھار بارش دیکھنے کو ملے گی۔ اس دوران آسمانی بجلی گرنے کا بھی امکان ہے جس کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ بارشوں میں اب تک 47 فیصد کمی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق خلیج بنگال میں ایک سرکولیشن ہے جس کا اثر ریاست میں دیکھا جا رہا ہے۔ گزشتہ 2-3 دنوں میں اچھی بارش ہوئی جس کی وجہ سے کمی کی شرح میں بھی کمی آئی ہے۔ اس وقت 47 فیصد کم بارش ہوئی ہے۔

ماہ محرم الحرام اور یوم عاشورہ کی فضیلت

نیر اقبال
چترا (جھارکھنڈ)
7717782911

عاشورہ کے معنی ہیں دسواں اس سے مراد محرم الحرام کا دسواں دن ہے محرم قمری سال کا پہلا مہینہ ہے عربوں میں قمری سال کا آغاز اس مہینے سے ہوتا تھا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں بہت سے نئے اور نمایاں کام انجام دیئے ہیں آپ کا ایک نمایاں کام یہ ہے کہ آپ نے اسلامی سال کا آغاز کیا اور اس کے لئے واقعہ ہجرت کو بنیاد بنایا کیونکہ واقعہ ہجرت اسلامی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے چنانچہ واقعہ ہجرت والے سال پہلا سن ہجری قرار دیا گیا محرم کے معنی ہیں قابل احترام اور حرام کے معنی ہیں حرمت والا یعنی وہ مہینہ جو حرمت والا ہے اور اس کی سب کو عزت کرنی چاہیے عربوں میں چار مہینے حرمت والے سمجھے جاتے تھے زمانہ جاہلیت میں ان مہینوں میں جنگ نہیں کی جا سکتی تھی دو قبائل میں جنگ ہوتی اور حرمت والا مہینہ آجاتا تو دونوں فریق اس کے احترام جنگ روک دیتے تھے ان میں تین مہینے لگاتار ہیں ذی قعدہ ذی الحجہ اور محرم ذی الحجہ میں حج کیا جاتا ہے اس سے پہلے ایک مہینہ ذی قعدہ حرمت والا ہے تاکہ لوگ امن وسکون کے ساتھ حج کو آسکیں دوسرا ذی الحجہ ہے تاکہ لوگ آسانی کے ساتھ مناسک حج ادا کر سکیں اس کے بعد تیسرا مہینہ محرم الحرام کا ہے تاکہ لوگ بخیریت اپنے وطن کو واپس ہو سکیں حرمت والا چھوٹا مہینہ رجب کا ہے جو سال کے درمیان میں پڑتا ہے تاکہ لوگ درمیان سال میں بھی لڑائی جھگڑے سے دور رہ کر امن وسلامتی اور اطمینان کے ساتھ رہ سکیں ان چار مہینوں میں اعمال صالحہ کا ثواب زیادہ ہو جاتا ہے اور گناہ کا وبال بھی زیادہ ہوتا ہے اسلام نے بھی ان چار مہینوں کی حرمت کو باقی رکھا مختصر یہ کہ محرم کا مہینہ زمانہ قدیم سے قابل احترام رہا ہے قرآن مجید میں حرمت والے مہینوں کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے ان عدة الشهور عند الله يوم خلق السماوات والارض منها أربعة حرم حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ اللہ کے مہینہ محرم کا روزہ ہے اس حدیث میں محرم کو اللہ کا مہینہ کہا گیا یوں تو سب مہینے اللہ کے بنائے ہوئے ہیں مگر محرم کے مہینہ کو اللہ کا مہینہ کہا گیا جس سے اس مہینے کی حرمت و عظمت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ مندرجہ بالا تصریحات سے معلوم ہوا کہ محرم کو وجوہ سے فضیلت حاصل ہے 1 پہلی وجہ تو یہ ہے کہ احادیث میں اس ماہ کی فضیلت وارد ہوئی ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی نے سوال کیا رمضان کے کون سے مہینے میں روزے رکھوں تو حضرت علی نے جواب دیا یہی سوال ایک دفعہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تھا اور میں آپکے پاس بیٹھا تھا تو آپ نے جواب دیا کہ ماہ رمضان کے اگر تمکو روزہ رکھنا ہے تو ماہ محرم میں رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کا مہینہ ہے اس میں ایک ایسا دن ہے جس میں اللہ نے ایک قوم کی توبہ قبول فرمائی اور آیندہ بھی ایک قوم کی توبہ قبول فرمائے گا 2 احادیث میں اس مہینے کو شہر اللہ کہا گیا یعنی اللہ کا خاص رحمتوں کا مہینہ 3 تیسری وجہ یہ ہے کہ اشہر حرم یعنی ان چار مہینوں میں سے ہے کہ جنکو دوسرے مہینوں پر خاص مقام حاصل ہے 4 چوتھی وجہ یہ ہے کہ اسلامی سال کی ابتدا اسی مہینے سے ہوتی ہے چنانچہ امام غزالی لکھتے ہیں کہ ماہ محرم میں روزوں کی فضیلت کی وجہ ہے کہ اس مہینے سے سال کا آغاز ہوتا ہے اور خداوند قدوس سے یہ توقع رکھنی چاہیے کہ وہ ان روزوں کی برکت پورے سال رکھے گا۔

جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کی ٹیم نے لیا جائزہ

سبھی مصیبت زدہ لوگوں کے مسائل کا حل کیا جائے: ہدایت اللہ خان

رانچی: جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کی ٹیم پیر 15 جولائی کی رات دمکا سرکٹ ہاؤس پہنچی تھی۔اس ٹیم کی سربراہی جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان کر رہے تھے، کمیشن کی ٹیم میں مزید پانچ اراکین موجود تھے، جس میں ممبران کے طور پر قاری برکت علی، ڈاکٹر سشیل مرانڈی، سیتا ٹوڈو، اقرار الحسن اور صفر انصاری موجود تھے۔ 15 جولائی پیر کی رات کو کمیشن کی ٹیم کی دمکا پریشد میں آمد پر ضلع انتظامیہ کے علاوہ جھارکھنڈ مکتی مورچہ اور کانگریس کے مقامی لیڈروں کی بڑی تعداد نے کمیشن کی ٹیم کا شاندار استقبال کیا۔ رات سے ہی مقامی اقلیتی برادری کے لوگوں کی بڑی تعداد نے اپنی درخواستیں لے کر کمیشن کے سامنے اپنے مسائل پیش کیے جس میں مسلم برادری کے علاوہ سکھ برادری کے لوگوں نے بھی کمیشن کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ اور چیئرمین کے نام تحریری درخواستیں بھی پیش کیں جس پر کمیشن کے چیئرمین ہدایت اللہ خان نے تمام لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کریں۔ 16 جولائی بروز منگل دوپہر 1.30 سے 2.30 بجے تک عوامی سماعت کا اہتمام کیا گیا جس میں بڑی تعداد میں مسلم اور سکھ برادری کے لوگوں نے درخواستوں کے ساتھ کمیشن کے سامنے اپنے مسائل پیش کیے۔ اس کے بعد دوپہر 2.45 بجے سے دمکا ضلع انتظامیہ کے ساتھ جائزہ میٹنگ شروع ہوئی جو شام 4 بجے تک جاری رہی، جائزہ اجلاس میں بنیادی طور پر کہا گیا کہ اقلیتوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی عوامی فلاحی اسکیموں میں شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ جائزہ اجلاس میں ضلع کے تمام محکموں نے اپنے اپنے محکموں کی رپورٹس کے ساتھ شرکت کی۔

ڈی جی پی کی صدارت میں انتظامیہ کی نشست

جلوس کے درمیان شر پسندوں پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت

رانچی: ڈی جی پی اجے کمار سنگھ نے 17 جولائی کو ہونے والے محرم کے دوران ریاست میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر پیر کو ایک جائزہ میٹنگ کی۔ تمام علاقائی آئی جیز، ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز، ایس پیز نے ہیڈکوارٹر کے آڈیٹوریم سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے محرم کے حوالے سے پوری ریاست میں ٹھوس حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈی جی پی نے ریاست کے تمام حساس اضلاع میں اضافی پولیس دستوں کی تعیناتی پر تبادلہ خیال کیا۔ ان اضلاع میں جہاں ماضی میں فرقہ وارانہ واقعات ہوئے ہیں۔ ان اضلاع میں خصوصی چوکسی اختیار کرنے کی ہدایت۔ محرم الحرام کے دوران سکیورٹی انتظامات کے لیے ریاست کے مختلف اضلاع میں اضافی دستے تعینات کیے جا رہے ہیں۔ تمام پولیس اہلکاروں کو جلوس کے دوران باڈی پروٹیکٹرز اور دیگر فسادات پر قابو پانے کا سامان اپنے ساتھ رکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر کڑی نگرانی، افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف فوری کارروائی۔ تمام اضلاع کے ایس ایس پیز اور ایس پیز کو سوشل میڈیا پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ تاکہ سماج دشمن عناصر افواہیں نہ پھیلا سکیں۔ کسی بھی قسم کی افواہ پھیلانے والوں کے خلاف فوری طور پر تصدیق اور کارروائی کرنے کو کہا گیا ہے۔ تمام تھانوں میں مقامی امن کمیٹی کے اجلاس منعقد کر کے اگر کوئی جھوٹی یا گمراہ کن خبر ملے تو فوری طور پر ضلعی انتظامیہ یا اپنے قریبی تھانے کو اطلاع دیں، تاکہ اجلاسوں میں اس کا نوٹس لے کر ضروری کارروائی کی جا سکے نشاندہی کی گئی جگہوں پر جہاں پچھلے سالوں میں فرقہ وارانہ واقعات ہوئے تھے وہاں اضافی احتیاط برتنے کی ہدایات دی گئیں۔

ایس پی کی قیادت میں فلیگ مارچ نکالا گیا

گریڈیہ: گریڈیہ انتظامیہ نے محرم کی تیاریاں مکمل کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بدھ کو ہونے والے محرم کے تہوار کے پیش نظر منگل کو شہری علاقوں سمیت دیہی علاقوں میں فلیگ مارچ کیا گیا۔ اس دوران ایس پی دیپک کمار شرما نے نیم فوجی دستوں کے ساتھ فلیگ مارچ کیا جن میں صدر کے ایس ڈی ایم شری کانت یشونت وشپوتے، ایس ڈی پی او ونود راوانی، ڈی ایس پی کوثر علی، انکیتا رائے، نگر پولیس اسٹیشن انچارج گنیش پرساد، مفصل تھانہ انچارج شیام کشور مہتو، پچمبا پولیس شامل تھے۔ اسٹیشن انچارج منٹو کمار۔ پورے شہری علاقوں میں لوگوں سے محرم کا تہوار پرامن طریقے سے منانے کی اپیل۔ ایس پی سمیت تمام عہدیداروں نے محرم اکھاڑہ کمیٹی کے ماسٹرز سے بھی ملاقات کی اور ان سے تیاریوں کے بارے میں معلومات لی۔ روشنی کے انتظامات سے لے کر پینے کے پانی اور ایمبولینس کے انتظامات تک معلومات لی۔ تاہم ایس پی نے محرم کی اکھاڑا کمیٹی کے سرپرستوں سے بھی اپیل کی کہ آگ کی شکل کا استعمال نہ کیا جائے اور کوئی بھی کھلاڑی آگ کی شکل اختیار کرنے سے گریز کرے۔ ایس پی نے اکھاڑا کمیٹی کے ماہرین سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان کھلاڑی کسی بھی صورت میں فلسطین اور پاکستان کے جھنڈے لہرانے سے گریز کریں۔ یہاں شام دیر گئے ڈی سی نمن پریش لاکرا اور ایس پی دیپک کمار شرما کی ہدایت پر پورے ضلع میں تقریباً چھ سو افسران کو تعینات کیا گیا ہے۔ جبکہ پانچ ہزار سے زائد نیم فوجی دستے تعینات کیے گئے ہیں جنہیں ضلع سمیت شہری علاقوں کے ہر کونے اور کونے میں ہر حساس اور غیر محفوظ مقام پر تعینات کیا گیا ہے۔ ڈرون کیمروں کے ذریعے ہر گھر کی چھتوں کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ چنانچہ ضلعی کنٹرول روم کو آئندہ 24 گھنٹوں کے لیے فعال کر دیا گیا ہے۔

پارس ہسپتال ایچ ای سی میں ماسٹر ان ایمرجنسی میڈیسن کورس کا آغاز

رانچی: سوسائٹی فار ایمرجنسی میڈیکل انڈیا اور پارس ہسپتال ایچ ای سی میں ماسٹر ان ایمرجنسی میڈیسن کورس شروع کیا گیا ہے۔ پارس اسپتال کے ڈاکٹر کوشک رائے نے بتایا کہ اس تین سالہ کورس کے لیے چار نشستیں دستیاب ہیں۔ اس کورس کے لیے اہلیت کا معیار NMC / ریاستی شناخت کے ساتھ MBBS ہے۔ سوسائٹی فار ایمرجنسی میڈیسن انڈیا کے تحت کورس جولائی 2024 سے شروع ہوگا۔ اس کورس کا انٹرویو 18 سے 20 جولائی تک پارس ایچ ای سی ہسپتال کی چوتھی منزل پر ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ (ایچ آر) میں ہوگا۔ دلچسپی رکھنے والے امیدوار اس کورس کے لیے انٹرویو میں شرکت کر سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کورس کے لیے اپلائی کرنے کے لیے، آپ کو اپنا بایو ڈیٹا hrranchi@parashospitals.com پر بھیجنا ہوگا جس کے ساتھ قابل اطلاق کورس کا ذکر بھی ہوگا۔

ہفتہ وار جنتا دربار میں عوامی مسائل کا فوری ازالہ کیا گیا

گملا، 16 رجولائی، (نمائندہ) آج منگل کو ڈپٹی کمشنر شری کرنا ستیارتھی کی صدارت میں ضلعی سطح کے ہفتہ وار عوامی شکایات کے ازالے کے دن کا انعقاد کیا گیا۔ عوامی شکایات کے ازالے کے دن کے دوران دور دراز کے تقریباً 40 درخواست دہندگان نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی، جبکہ آج ضلع میں منعقد کی گئی نئی سرگرمی "ای-پبلک شکایت" کے ذریعے پالکوٹ، بسیا، کامدارہ بلاک کے کل 40 درخواست دہندگان نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی۔ ڈپٹی کمشنر کے ساتھ آن لائن ویڈیو کال، ملاقات کی اور اپنے مسائل بتائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ایک ایک کرکے تمام مسائل سنے اور ہر مسئلے کے حل کے لیے درخواستیں متعلقہ محکموں کے افسران کو بھجوائیں اور ضروری ہدایات دیں۔ وشن پور کے رہنے والے بھیکھری بھگت نے عوامی شکایات کے ازالے کے دن ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور کہا "میں، آزادی پسند جاترا تانا بھگت شہید، چنگری گاؤں میں معذور لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ایک آشرم چلاتا ہوں۔ اس آشرم میں 50 بچے ہیں۔ آشرم میں بچوں کے رہنے کا انتظام ہے۔ بچوں کے لیے پانی، بیت الخلاء، باؤنڈری وال اور روزمرہ کی سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسر کو مذکورہ جگہ کا معائنہ کرنے کی ہدایت کی۔ گملا کی رہائشی اوشا بیلہ کجور آرامائی نے اپنی درخواست جمع کراتے ہوئے کہا، "میں معذور ہوں، میرے چھوٹے بچے ہیں جن کی پرورش میں بڑی مشکل کا سامنا ہے۔ درخواست گزار نے رہائش کا مطالبہ کیا"۔

عوام بی جے پی کو منہ توڑ جواب دے گی: سنتوش سنگھ

دھنباد، 16 رجولائی، (نمائندہ) کانگریس کے ضلع صدر سنتوش سنگھ اور سابق وزیر منان ملک پولس لائنس کے فٹ پاتھ کے دکانداروں کے درمیان ان کے مسائل جاننے پہنچے۔ غریب فٹ پاتھ فروشوں نے اپنی حالت زار بیان کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے انہیں پریشان اور پریشان کیا جارہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے سب کی بات غور سے سنی اور کہا کہ دکاندار بھائیوں کو بالکل فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ضرورت پڑنے پر میونسپل کارپوریشن کے اعلیٰ حکام سے بات کرکے آپ کے ہر مسئلے کا حل نکالا جائے گا۔ شری سنگھ نے کہا کہ ملک کے عوام لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کو جواب دیں گے۔ سابق وزیر منان ملک نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ غریبوں اور عام لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ ان کے حقوق کے لیے راہل گاندھی نے "بھارت جوڑو نیا یاترا" نکالی ہے۔ دھنباد یاترا کے دوران فٹ پاتھ کے دکانداروں کے ایک وفد نے بھی ان سے ملاقات کی اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کیا، جس پر انہوں نے کارپوریشن کے افسران سے بات کی اور انہیں مذکورہ جگہ سے نہ ہٹانے کو کہا اور بالآخر دکانداروں کو نہیں ہٹایا گیا۔ ضلع صدر نے کہا کہ بی جے پی کی سوچ غریب مخالف ہے جو صرف امیروں کو سہارا دے کر امیر بنا رہی ہے۔ موقع پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے کوآرڈینیٹر شیامل مجمدار، پولیس لائن سبزی منڈی کے صدر سمیر دتہ، تپن دے، پردیپ روج، جئے روج، معین، بھیم، متھن دے، دشرتھ موڈک، نیائی سین، ہرسو موڈک، بچن دتہ، رنجیت موڈک، اور دیگر موجود تھے۔ بھیم، مردی، پرکاش راج، پون ساؤ، سندیپ دے، کنہائی یادو، کوشک دتہ، اچے دتہ، ستاتن راج، راجہ راوانی، جادھو لال باولہ، گیان چند پنڈت، کرشنا کشٹ، ساگر برات، اجول سین، نیمائی پال، مہندر مودی، شیام منڈی، گولو، دیپک رام، نندو راوانی اور دیگر موجود تھے۔

جھارکھنڈ جل جیون مشن اسکیم میں ہدف سے بہت پیچھے ہے: پنڈت

دھنباد، 16 رجولائی، (نمائندہ) سال 2019 میں شروع کی گئی جل جیون مشن اسکیم مارچ 2024 میں ختم ہوگی۔ ایسے میں ریاستی حکومت کے لیے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے بقیہ دو مہینوں میں ریاست کے تمام 30.61 لاکھ گھروں کو نلکوں سے پینے کا صاف پانی فراہم کرنا ناممکن ہے۔ اب تک صرف 25 لاکھ گھروں کو نل کا پانی فراہم کیا گیا ہے۔ ہدف سے بہت پیچھے رہنے کی وجہ یہ تھی کہ ریاستی حکومت نے 2019 سے جل جیون مشن اسکیم کو مکمل کرنے میں سرگرمی نہیں دکھائی۔ یہ بات بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہرے رام پنڈت کا ہے۔ شری پنڈت کہتے ہیں کہ مرکزی حکومت نے سال 2019 میں 267 کروڑ روپے، 2020-21 میں 572 کروڑ روپے، 2021-22 میں 2479 کروڑ روپے، 2022-23 میں 2825 کروڑ روپے اور 2024 میں 4722 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ ریاستی حکومت ان فنڈز کا استعمال نہیں کرسکی ہے یا فی الحال استعمال کر رہی ہے۔ سال 2019 میں جھارکھنڈ حکومت نے 291 کروڑ روپے کا استعمال کیا، جب کہ 2020-21 میں صرف 143 کروڑ روپے، 2021-22 میں 512 کروڑ روپے اور 2022-23 میں 2119 کروڑ روپے۔ اندازہ لگایا جارہا ہے کہ موجودہ اجلاس میں بھی ریاستی حکومت نے جل جیون مشن اسکیم کے تحت بہت کم رقم نکال ہے۔ ریاستی حکومت کی طرف سے مرکزی وزیر کو فراہم کی گئی رپورٹ کے مطابق جولائی 2023 تک ریاست کے 30.61 لاکھ دیہی گھروں میں سے 23 لاکھ گھروں کو نل کا پانی فراہم کر دیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ کو مرکزی حکومت کی جل شکتی وزارت نے جل جیون مشن اسکیم کو مکمل کرنے کے لیے 10865 کروڑ روپے دیے تھے اور ریاستی حکومت جولائی 2023 تک صرف 3065 کروڑ روپے خرچ کر پائی ہے، یعنی مرکز سے موصول ہونے والی رقم کا تقریباً 30 فیصد۔ حکومت۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جھارکھنڈ حکومت یا تو ریاست کے دیہی علاقوں میں گھروں میں پینے کا صاف پانی فراہم نہیں کرنا چاہتی یا پھر اس نے مرکزی حکومت کی طرف سے اسپانسر کی گئی مفید اسکیموں پر توجہ نہیں دی اور اگر دی بھی ہے تو صرف۔ تھوڑا سا اگست 2023 میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ نے جل جیون مشن اسکیم کے جن جاگرن ابھیان کے تحت ایک بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا تھا۔ زمین پر، جھارکھنڈ میں جل جیون مشن پر صرف برائے نام کام ہوا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جن گھروں میں دو سال قبل نلکے لگائے گئے تھے ان میں تاحال پانی نہیں آیا۔ اسے محکمہ کی بے عملی ہی کہا جائے گا، جب کہ جھارکھنڈ میں پینے کے پانی کی قلت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے۔ 000,10 کروڑ روپے ملنے کے باوجود جھارکھنڈ میں نل کے پانی کی سپلائی نہیں ہونا بدقسمتی ہے۔

ریلوے اسٹیشن مشاورتی کمیٹی کا اجلاس

لویاباد، 16 رجولائی، (نمائندہ) اسٹیشن کنسلٹیٹیو کمیٹی کی میٹنگ آج لائی آباد

ریلوے اسٹیشن کے آڈیٹوریم، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے کے آدرا ڈویژن میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں اسٹیشن منیجر اجن کمار باوری، چیف کمرشل انسپکٹر چندر بھوشن اور اسٹیشن کنسلٹیو کمیٹی کی جانب سے بی جے پی منڈل کے صدر ہیو کمار سنگھ، منڈل جنرل سکریٹری ونیش، انیل مردھا، بھرت شرما، سوریا دیو مشرا وغیرہ موجود تھے۔ کمیٹی کے ارکان نے لائی آباد اسٹیشن کے احاطے کا معائنہ کیا۔ ہیو کمار سنگھ نے پلیٹ فارم میں شیڈ، 24 گھنٹے پانی کا بندوبست اور ریلوے ریزرویشن کاؤنٹر کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیشن کا احاطہ کافی صاف ہے۔ اسٹیشن منیجر سے امید کی جاتی ہے کہ وہ مستقبل میں بھی اسی طرح صفائی کا خیال رکھیں گے۔ اجن بوری نے کہا کہ وہ مشاورتی کمیٹی کے تمام مطالبات اعلیٰ حکام کے سامنے پیش کریں گے۔ ملاقات انتہائی خوشگوار ماحول میں ہوئی۔ کہا گیا کہ مستقبل میں بھی اسی طرح کی میٹنگ کا انعقاد کیا جائے گا، تاکہ لائی آباد اسٹیشن کو ترقی دی جاسکے۔

ملازمین کی تاخیر سے پہنچنے پر ڈی سی نے کلکٹریٹ گیٹ پر لگایا تالا

گریڈیہ، 16 رجولائی، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر نے آج پاپروتنڈ میں واقع کلکٹریٹ کے مین گیٹ کو ملازمین کی ڈیوٹی پر تاخیر سے آنے کی وجہ سے تالا لگا دیا۔ دونوں مین گیٹ بند ہونے کی وجہ سے یہاں کا منظر مختلف تھا۔ تمام محکموں کے ملازمین مین گیٹ پر کھڑے نظر آئے۔ اس دوران تمام کارکن تقریباً دو گھنٹے تک گیٹ کے باہر کھڑے رہے اور بارش میں بھیگتے رہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر آج کلکٹریٹ کے میٹنگ روم میں ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ کے لیے ڈپٹی کمشنر نمن پریش لاکرا نے تمام ملازمین کو 9 بجے دفتر پہنچنے کی ہدایت کی تھی۔ لیکن حسب عادت کارکنوں نے ڈپٹی کمشنر کی ہدایات کو نظر انداز کیا اور دفتر تاخیر سے پہنچے حالانکہ ڈپٹی کمشنر دفتر پہنچ چکے تھے۔ ڈپٹی کمشنر کے دفتر پہنچنے تک ان کے چیمبر کو بھی تالا لگا ہوا تھا اور کئی محکموں کے اہلکار غائب تھے۔ یہ منظر دیکھ کر ڈپٹی کمشنر غصے میں آگئے اور کلکٹریٹ کے مین گیٹ کو تالا لگا دیا۔ ڈپٹی کمشنر کے سخت رویے کی خبر علاقے میں پھیلنے کے بعد لوگ اس کی تعریف کر رہے ہیں۔

ہندوستانی تارکین وطن نے وزیراعظم مودی کا پرتپاک استقبال کیا

ابوظہبی۔ 16 رجولائی، (نمائندہ) ۔ایم این این۔ "مودی ہے تو ممکن ہے" اور "اہلان مودی" کے نعرے فضا میں گونجنے لگے جب ابوظہبی میں جمع ہونے والے ہندوستانی تارکین وطن نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد اپنے پرجوش جوش کا اظہار کیا۔ ہوٹل کے باہر کا ماحول، جہاں پی ایم مودی قیام کریں گے، "ہر ہر مودی۔ گھر گھر مودی" کے نعروں سے گونج اٹھا۔ ہندوستانی تارکین وطن کے ممبران پی ایم مودی سے ملنے اور ان کے ساتھ ایک لمحہ گزارنے کے موقع کا بے تابی سے انتظار کر رہے تھے۔ استقبال میں ایک خوشگوار لمس شامل کرتے ہوئے، خواتین نے پی ایم مودی کے استقبال کے لیے گیت گا کر اپنے جوش و خروش کا مظاہرہ کیا۔ دھنوں نے محفل میں ایک روح پرور ٹوٹ شامل کیا۔ وزیر اعظم مودی نے پرجوش تارکین وطن کے ساتھ تصویریں کھینچ کر گرمجوشی کا بدلہ لیا، مشترکہ خوشی کے یادگار لمحات تخلیق کیے۔ وزیر اعظم سے ملاقات کرنے سے پہلے، ہوٹل کے باہر موجود لوگوں میں پرینکا برلا نے اپنی امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "ہم پی ایم مودی سے ملنے اور ان کے ساتھ ایک تصویر لینے کے لیے پر امید ہیں۔ پی ایم مودی کے ذریعہ بی اے پی ایس مندر کے افتتاح کے ساتھ ہی ہم تاریخ کا حصہ بننے جا رہے ہیں۔ ہندوستانی کاروباری پیشہ وروں نے، پی ایم مودی کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کی عکاسی کرتے ہوئے، ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعلقات میں مثبت تبدیلیوں کے بارے میں جوش کا اظہار کیا۔ انہوں نے گزشتہ 30 سے 40 سالوں سے متحدہ عرب امارات میں ہندوستان کو فروغ دینے میں اپنے کردار اور ہندوستانی پیشہ ور گروپوں کے ساتھ ان کے مسلسل تعاون پر روشنی ڈالی۔ ابوظہبی میں 34 سالہ تاریخ کے ساتھ ایک کاروباری خاتون روپا واہی نے ہندوستان۔ یو اے ای تعلقات کے عروج پر زور دیا۔ انہوں نے تبصرہ کیا، ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعلقات عروج پر ہیں۔ یہاں جمع ہونے والے تمام لوگوں نے پی ایم مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد تعلقات میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔ بی اے پی ایس ہندو مندر کے افتتاح نے جوش و خروش کی ایک اضافی پرت کا اضافہ کیا، لوگوں نے اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ سوم متل نے جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ عرب امارات میں ہر ہندوستانی کو اس مندر سے نوازا گیا ہے۔ ایک پرجوش مہمان نے اشتراک کیا جو پہلے ہی مندر میں ہون کر چکا تھا۔ ہندوستانی تارکین وطن میں خوشی اور اعزاز کا جذبہ تھا کیونکہ انہوں نے بے تابی سے پی ایم مودی کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اعزاز کا احساس ہے کیونکہ میں دو مہینوں میں دو بار ان سے مل چکی ہوں۔ پی ایم مودی سب کے لیے ایک مثالی لیڈر ہیں، اور ہم ان سے دوبارہ ملنے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ ابوظہبی میں 34 سالہ تاریخ کے ساتھ ایک کاروباری خاتون روپا واہی نے ہندوستان۔ یو اے ای تعلقات کے عروج پر زور دیا۔ انہوں نے تبصرہ کیا، ہندوستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان تعلقات عروج پر ہیں۔ یہاں جمع ہونے والے تمام لوگوں نے پی ایم مودی کے اقتدار میں آنے کے بعد تعلقات میں تبدیلی کا مشاہدہ کیا ہے۔

پی ایم مودی 20 فروری کو جموں میں عوامی ریلی کریں گے: جتیندر سنگھ

کٹھوعہ۔ 16 رجولائی، (نمائندہ)۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے منگل کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی 20 فروری کو جموں و کشمیر کے اپنے دورے کے دوران متعدد منصوبوں کا افتتاح کریں گے اور ایک ریلی سے خطاب کریں گے۔ ڈاکٹر سنگھ اپنے پارلیمانی حلقہ ادھم پور میں کٹرا-دہلی وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کے ادھم پور اور کٹھوعہ ریلوے اسٹیشنوں پر اسٹاپج کی نگرانی کے لیے تھے۔ وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت نے کہا کہ مودی جموں میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کریں گے۔ سنگھ نے ادھم پور میں نامہ نگاروں کو بتایا، "ہم چاہتے تھے کہ وزیر اعظم انتخابی ضابطہ اخلاق کے آغاز سے قبل جموں و کشمیر کا دورہ کریں۔ ان کے پروگرام کو 20 فروری کو حتمی شکل دی گئی ہے جس کے دوران وہ مختلف پروجیکٹوں کا آغاز کریں گے اور ایک عوامی میٹنگ سے بھی خطاب کریں گے۔ قبل ازیں وزیر نے آج صبح شہید کیپٹن تشار مہاجن ریلوے اسٹیشن سے ٹرین کے پہلے اسٹاپج کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اور بعد میں اس پر سفر کر کے کٹھوعہ ریلوے اسٹیشن پہنچے، جہاں ٹرین نے اپنا پہلا اسٹاپج بنایا۔ ادھم پور اور کٹھوعہ ریلوے اسٹیشنوں پر درمیانی فاصلہ والی سپر فاسٹ ایکسپریس ٹرین کا دومنٹ کا اسٹاپج دونوں اضلاع میں لوگوں کی سہولت کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ دونوں اضلاع ادھم پور پارلیمانی حلقہ میں آتے ہیں۔ اپنے دورے کے دوران، وزیر اعظم سانبہ کے وجے پور میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، ضلع ریاسی میں چناب پر سب سے بلند ریلوے پل، ادھم پور میں دیویکا پروجیکٹ، آئی آئی ایم جموں اور شاہ پور-کنڈی ڈیم پروجیکٹ کا افتتاح کریں گے۔ ادھم پور اور کٹھوعہ ریلوے اسٹیشنوں پر درمیانی فاصلہ والی سپر فاسٹ ایکسپریس ٹرین کا دومنٹ کا اسٹاپج دونوں اضلاع میں لوگوں کی سہولت کے لیے متعارف کرایا گیا تھا۔ دونوں اضلاع ادھم پور پارلیمانی حلقہ میں آتے ہیں۔

نکسلیوں کے ساتھ سی آر پی ایف جوانوں کا تصادم

بیرمو، 16 رجولائی، (نمائندہ) بوکارو ضلع کے ماتحت برموسب ڈویژن کے نکسل متاثرہ جھمرہ کے دامن میں واقع چترو چٹی تھانہ علاقہ کے چیانٹد اور ڈنڈرا کے درمیان جنگل میں سی آر پی ایف اور نکسلیوں کے درمیان تصادم جاری ہے۔ مذکورہ جنگل میں نکسلیوں کا ایک اجتماع۔ اطلاع کی بنیاد پر سی آر پی ایف کے جوان اور افسران تلاشی مہم اور چھاپے کے لیے نکلے، چیانٹد اور ڈنڈرا کے درمیان جنگل میں پہنچ کر نکسلیوں نے فائرنگ شروع کردی۔ دونوں طرف سے سینکڑوں راؤنڈ فائرنگ کی اطلاعات ہیں۔ فائرنگ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ پولیس اور سی آر پی ایف کے اعلیٰ اہلکار مذکورہ مقام کی طرف روانہ ہو گئے ہیں۔ انکاؤنٹر کی تصدیق کرتے ہوئے بوکارو کے ایس پی پریادرشی آلوک نے کہا کہ انکاؤنٹر گومیا بلاک کے چوٹے پنچایت کے گندھونیہ جنگل کے چانچاد اور ڈنڈارا کے درمیان جاری ہے۔ زونل کمانڈر برسین عرف کا نام عرف چنچل دا اور ایریا کمانڈر کنور مانجھی کے دستے کے ساتھ انکاؤنٹر ہو رہا ہے۔

ٹرین لائٹنگ ڈیپارٹمنٹ کو عام بجلی کے تحت شامل کرنے پر ملازمین خوش

دھنباد، 16 رجولائی، (نمائندہ) ایسٹ سنٹرل ریلوے ایمپلائز یونین کی جدوجہد اور ریلوے کارکنوں کے مسلسل احتجاج کے نتیجے میں زونل ریلوے انتظامیہ نے آج ٹرین لائٹنگ اور ایئر کنڈیشنگ ڈیپارٹمنٹ کو جنرل الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ کے ماتحت کرنے کا حکم جاری کیا۔ اس سے پہلے ٹرین لائٹنگ اور ایئر کنڈیشنگ ڈیپارٹمنٹ جنرل الیکٹریکل ڈپارٹمنٹ کا حصہ ہوا کرتا تھا لیکن بعد میں ریلوے بورڈ نے اس ڈیپارٹمنٹ کو جنرل الیکٹریکل ڈیپارٹمنٹ سے ہٹا کر اسے مسافر اور گڈز کوچ (کیرج اور ویگن) کے کنٹرول میں رکھنے کی ہدایات دی تھیں۔ مکینیکل برانچ۔ اس طرح محکمہ کی تبدیلی کی وجہ سے ایک طرف ٹرین لائٹنگ اینڈ ایئر کنڈیشنگ ڈیپارٹمنٹ کے ملازمین کو اپنے روزمرہ کے کام کی انجام دہی میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا تو دوسری طرف الیکٹریکل کام میں تکنیکی مہارت نہ ہونے کے باعث ملازمین مکینیکل، ٹرین لائٹنگ اور ایئر کنڈیشنگ ڈیپارٹمنٹ کے سپروائزرز کو روزمرہ کے کام کی انجام دہی میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ کے ملازمین کو ہدایات دینے اور کام کو کنٹرول کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ای سی آر کے یو کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری کم پی این ایم انچارج دھنباد ڈویژن ضیاء الدین نے مذکورہ زونل آرڈر جاری کرنے پر متعلقہ محکمہ کے ملازمین کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ریلوے کارکنوں کی پریشانیوں کے پیش نظر اے آئی آر ایف نے ٹرین کو واپس کر دیا ہے۔ محکمہ لائٹنگ اینڈ ایئر کنڈیشننگ ریلوے بورڈ سے جنرل ڈپارٹمنٹ آف الیکٹریسٹی تک کے تحت کرنے کی درخواست کی گئی۔ اس کے بعد، اس معاملے پر وسیع بحث کے بعد، ریلوے بورڈ نے سال 2019 میں ہدایات جاری کی تھیں کہ اس محکمے کا کنٹرول دوبارہ پہلے کے محکمے کو دے دیا جائے، لیکن زونل سطح پر اعلیٰ حکام کی عدم توجہی کے باعث اس پر عمل نہیں ہو سکا۔ ابھی۔۔ انہوں نے کہا کہ ای سی آر کے یو کے جنرل سکریٹری ایس این پی سریواستو اور صدر ڈی کے پانڈے جنرل منیجر کی سطح پر ہونے والی میٹنگوں میں اس سمت میں احکامات جاری کرنے کی مسلسل درخواست کر رہے تھے، آخر کار آج جیسے ہی یہ حکم جاری کیا گیا، ٹرین لائٹنگ اور ایئر کے تمام ملازمین کنڈیشننگ ڈپارٹمنٹ کے درمیان خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ نیتاجی سبھاش بسو، من دتہ، این کے خواص، بی کے دوبے، بے کے ساو، چندن شکلا، پی کے سنہا، پی بی سنگھ، اندرمو ہن سنگھ، بی کے ساو، پرمیشور کمار اور ای سی آر کے یو دھنباد علاقے کے روشن کمار نے ای سی آر کے یو کی اعلیٰ قیادت کے تعاون سے اس کامیابی کا جشن منایا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

گاؤں چلو ابھیان آخری قطار میں آخری شخص تک پہنچنے کے لئے مودی حکومت کے نقطہ نظر کا حصہ ہے: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

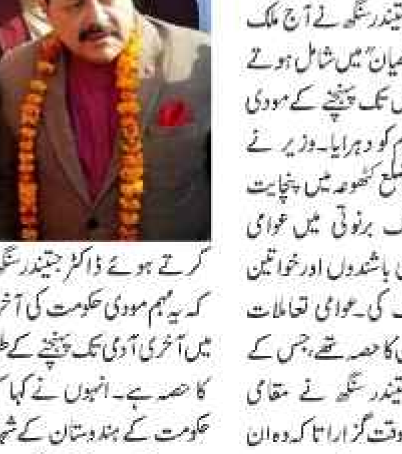

کٹھوعہ۔ 16 رجولائی، (نمائندہ) ایم این این۔ مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ملک گیر "گاؤں چلو ابھیان" میں شامل ہوتے ہوئے آخری میل تک پہنچنے کے مودی حکومت کے عزم کو دہرایا۔ وزیر نے جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں پنچایت نگروٹا کے بلاک برنوتی میں عوامی نمائندوں، مقامی باشندوں اور خواتین کے ساتھ میٹنگ کی۔ عوامی تعاملات گاؤں چلو ابھیان کا حصہ تھے، جس کے دوران ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مقامی لوگوں کے ساتھ وقت گزارا تاکہ وہ ان سے سن سکیں اور ان کے خیالات کا اظہار کریں اور ساتھ ہی حکومت کے فلاحی پروگراموں اور اسکیموں پر رائے حاصل کریں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ یہ مہم مودی حکومت کی آخری قطار میں آخری آدمی تک پہنچنے کے طریقہ کار کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ منتر حکومت کے ہندوستان کے شہریوں کی خدمت کے جذبے کو آگے بڑھاتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی ترقی غریبوں، کسانوں، خواتین اور نوجوانوں کی ترقی کو یقینی بنا کر حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسی جذبے کے ساتھ مودی حکومت گزشتہ تقریباً 10 سالوں سے کام کر رہی ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ حکومت ذات پات، نسل یا سیاسی وابستگی کی بنیاد پر بلا امتیاز سماج کے تمام طبقات کی خدمت کر رہی ہے۔ بعد میں، ضلع کے بڈھی میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ان کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی سیکھنے اور اسٹارٹ اپ کی صلاحیتوں کو تقویت دینے کے لیے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کی صلاحیتوں کو استعمال کریں، یہ کہتے ہوئے کہ اس کا اثر طاقت کے ضرب کا ہے۔ انہوں نے ان سے یہ بھی کہا کہ وہ اپنی توانائیاں معاشرے کی بھلائی اور ملک کی ترقی کے لیے صرف کریں۔ مرکزی وزیر نے اسکول انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کے ذہنوں میں تجسس، تخلیقی صلاحیتوں اور تخیل کو پروان چڑھانے کے لیے اسکول میں اٹل ٹنکرنگ لیب متعارف کروائیں۔ اسی سلسلے میں، وزیر نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ زرعی اسٹارٹ اپس میں اپنا کیریئر بنائیں جو کہ جموں و کشمیر میں روزی روٹی کا ایک متبادل اور منافع بخش ذریعہ بن رہے ہیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا، پائیدار زندگی گزارنے کے لیے صرف سرکاری ملازمتیں حاصل کرنے کی ذہنیت بدل رہی ہے، جس میں زرعی اسٹارٹ اپس کی طرح نئی راہیں کھل رہی ہیں۔ یہاں تک کہ اعتدال پسند تعلیم یافتہ بھی اب جموں و کشمیر کے مشہور آروما مشن میں شامل ہونے کے بعد اچھی کمائی کر رہے ہیں جس کے تحت ڈوڈہ ضلع کی بھدرواہ تحصیل میں لیوینڈر کی کاشت قومی سطح پر مقبول ہوئی ہے، اس طرح ہزاروں نوجوانوں کو اپنی روزی روٹی کمانے کے مواقع فراہم ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر سنگھ نے مزید کہا کہ لیوینڈر سے تیار کردہ پرفیوم اچھی قیمتیں حاصل کر رہے ہیں، جس سے مشن سے وابستہ نوجوانوں کو خوبصورت واپسی حاصل ہو رہی ہے۔

ڈی سی کی زیر صدارت محکمہ صحت کا جائزہ اجلاس منعقد

گملا، 15 / جولائی، (نمائندہ) آج بدھ کو ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی صدارت میں محکمہ صحت کی ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بنیادی طور پر سول سرجن، اے سی ایم او، ڈی ایس اور متعلقہ ڈاکٹرز، محکمہ صحت کے افسران اور اہلکار موجود رہیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کی جانب سے محکمہ صحت کے تحت اب تک ہونے والے تمام کاموں کا جائزہ لیا گیا۔ اس دوران ملاقات میں کئی اہم موضوعات پر بات چیت ہوئی۔ جس میں بنیادی طور پر آیوشمان کارڈ، سکیل سیل انیمیا، ٹی وی، کینسر، ڈینگو، جذام، اے این سی چیک اپ، ایمبولینس پر بات کی گئی۔ محکمہ صحت کے جائزے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے 100 فیصد مستحقین کے سکیل سیل انیمیا ٹیسٹ اور اسکریننگ کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ، بشن پور کے تمام P.B.H.T.G خاندانوں سے کہا گیا کہ وہ ایک ماہ کے اندر سکیل سیل انیمیا کا ٹیسٹ کرائیں۔ ہر ایک کو روزانہ مائکرو پلان چارٹ تیار کر کے دینے کی ہدایت کی گئی۔ اس دوران آیوشمان کارڈ بنانے کی ہدایات بھی دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے 30 نومبر تک تمام کنبہ کے 100 فیصد افراد کو KYC سے جوڑنے اور اپنا آیوشمان کارڈ بنانے کی ہدایت دی۔ جن لوگوں کا آیوشمان کارڈ بن گیا ہے ان سے کہا گیا کہ وہ اسے تمام استفادہ کنندگان میں الاٹ کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کو ہدایت کی کہ وہ دیگر محکموں کے ساتھ مل کر ٹارگٹ کے مطابق کام کریں۔ انہوں نے آنگن واڑی کارکنوں اور ساتھیوں سے کہا کہ وہ محکمہ صحت کے تحت اے این سی کے باقاعدگی سے چیک اپ کے بارے میں بیداری پیدا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کو ڈیلیوری کے بعد ملنے والے فوائد اور امداد کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے ایم ٹی سی سنٹر کی حالت کو اپ ڈیٹ کرنے، ہسپتال کی عمارت کے تعمیراتی کام، ایمبولینس کا انتظام، ضلع کے مختلف مراکز صحت میں غیر استعمال شدہ مکینیکل آلات کا درست استعمال، خراب آلات کی مرمت وغیرہ کی ہدایات دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بلڈ ڈونیشن کیمپ کے انعقاد کے حوالے سے ضروری ہدایات بھی دیں۔ بسیا بلاک کی دو پنچایتیں بنائی اور کونبیر کو بھی ٹی وی فری پنچایت قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع میں مرگی کے مریضوں کے علاج کے لیے کیمپ کے انعقاد پر بھی خصوصی بات چیت ہوئی۔ 29، 30 اور 31 مئی کو (ڈمری، بسیا، گھگھرا) میں مرگی کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں مرگی کے مریض کیمپ میں آ کر اپنا معائنہ اور علاج مفت کروا سکیں گے۔

بی ڈی او نے بی ایل او کے ساتھ میٹنگ کی

دھنباد، 15 / جولائی، (نمائندہ) ضلع الیکشن آفیسر کم ڈپٹی کمشنر دھنباد کی ہدایات کے مطابق بلیا پور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راجیش کمار سنہا نے آج تمام بی ایل اوز اور نگرانوں کے ساتھ میٹنگ کی تاکہ ووٹنگ سے پہلے اور اس دن بی ایل او کے کام اور ذمہ داریوں کو کامیابی سے انجام دیا جا سکے۔ لوک سبھا انتخابات۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ تمام بی ایل اوز کے اکاؤنٹس میں 1000 روپے بھیج دیے گئے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ بی ایل او پولنگ سٹیشنوں پر ضروری سہولیات فراہم کریں گے جیسے پولنگ سٹیشن پر ووٹرز کی قطار کے انتظامات اور پولنگ سٹیشن کے 200 میٹر کے دائرے پر چونے سے نشان لگانا، پولنگ پر تعینات رضا کاروں کے لئے کھانے کا انتظام۔ ضروری مدد کے لیے اسٹیشن، پولنگ اسٹیشن کی سجاوٹ وغیرہ کے انتظامات کو مقامی طور پر دستیاب مواد کا استعمال کرتے ہوئے یقینی بنایا جائے گا۔ پولنگ مراکز کی تفصیلات، ہیلپ ڈیسک، امیدواروں کی فہرست، ووٹنگ کے لیے درکار دستاویزات اور طبی سہولیات سے متعلق پوسٹرز پولنگ مراکز میں لگانے کی ہدایات دی گئیں۔ تمام BLOs کو پولنگ کے دن ہیلپ ڈیسک کے طور پر کام کرنا ہوگا۔ تمام بی ایل اوز کو تکمیلی ووٹر لسٹیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ بی ایل او کا اعزازیہ بھی ان کے کھاتے میں بھیجا جا رہا ہے۔ اجلاس میں تمام بی ایل اوز کو پوری توجہ اور سنجیدگی سے کام کرنے کی ہدایت کی گئی۔ میٹنگ میں تمام بی ایل اوز، الیکشن انچارج روی کمار چورسیہ، نوڈل آفیسر سنجیو کمار داس، معاونین چنچل کماری، کاجل کماری، منیشا کماری وغیرہ موجود تھے۔

منشیات کا استعمال کرنے سے خاندان میں خوشیاں کافور ہو جاتی ہیں: انیل کمار

رام گڑھ، 15 / جولائی، (نمائندہ) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (NALSA)، نئی دہلی اور جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی، رانچی کی ہدایات کی روشنی میں بدھ کے روز، ضلع قانونی خدمات اتھارٹی، NALSA کے سکریٹری انیل کمار کے حکم پر چھوٹکی لاری میں منشیات کے خاتمے کے لیے چترپور بلاک کے تحت گاؤں (NALSA متاثرین کی مدد کرتا ہے قانونی خدمات اور منشیات کے خاتمے کی اسکیم 2015 کے حوالے سے ایک قانونی بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی رام گڑھ کے قانونی رضا کار نے کہا کہ منشیات کا استعمال سماجی، معاشی، ذہنی اور جسمانی نقصان کا باعث بنتا ہے۔ زیادہ تر جرائم منشیات کے استعمال کے بعد ہوتے ہیں۔ حکومت نے نشے کی لت سے چھٹکارا پانے کے لیے بحالی مراکز اور ڈی ایڈکشن سینٹرز کے انتظامات کیے ہیں۔ منشیات کا استعمال کرنے والے کے خاندان کی حالت ٹھیک نہیں ہوتی۔ آئے روز میاں بیوی کے درمیان جھگڑے ہوتے ہیں۔ خاندان ٹوٹ جاتا ہے۔ خاندان کو ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کے لیے نشے کی لت سے نجات ضروری ہے۔ نوجوانوں میں منشیات کی لت ایک سنگین مسئلہ بن چکی ہے۔ ملک میں منشیات کی لعنت میں اضافہ ہوا ہے جو کہ باعث تشویش ہے کہ لوگ منشیات کے استعمال سے کینسر، ٹی بی، دمہ وغیرہ جیسی مہلک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نو سے دس سال کی عمر کے نوجوان بھی منشیات کا استعمال کر رہے ہیں۔ پلان تیار کر لیا گیا ہے۔ جس میں منشیات کے عادی افراد کو قانونی خدمات فراہم کرنے اور نشے کی لت کے خاتمے کے لیے لیگل سروسز سکیم 2015 تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہوا شراب دیہی علاقوں میں بڑے پیمانے پر کھلے عام فروخت ہو رہی ہے، جس میں مہلک کیمیکل ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے بعض اوقات شراب زہریلی ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے لوگ آئے روز مر رہے ہیں۔ لوگوں سے منشیات کا استعمال نہ کرنے کی اپیل۔ اس موقع پر اتھارٹی کے قانونی رضا کار دور گیش کمار، سمیت کمار گرامین وغیرہ موجود تھے۔

راجندر سنگھ نے ریاست اور ملک کی ترقی کے لئے اپنی زندگی وقف کر دی: انوپما

دھنباد، 15 / جولائی، (نمائندہ) برمو کے ایم ایل اے انوپ سنگھ نے دھنباد لوک سبھا کے انڈیا گرینڈ الائنس کی کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کے علاقائی دفتر جمدوبا میں راشٹریہ کولیری مزدور یونین کے عہدیداروں، کارکنوں، اتحادیوں، علاقائی رہنماؤں، سماجی کارکنوں اور معززین کے ساتھ انتخابات میں جیت پر تفصیلی بات چیت کی۔ گرینڈ الائنس کی جیت کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کر لی۔ دھنباد ضلع کے معزز اور روشن خیال لوگوں سے ملاقات کے دوران انہوں نے وجے جھا، اشوک سنگھ، سندھری کے سابق ایم ایل اے پھول چند منڈل، ان کے بیٹے دھنیدھر منڈل اور ان کے پارٹی کارکنوں سے خصوصی بات چیت کی اور تنظیم اتحاد کی جیت کو یقینی بنانے کے بارے میں بات کی۔ انہوں نے نوادیہ کے رائل بازار کے قریب منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کیا۔

جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے سابق صدر رمیش توڈو کی رہائش گاہ پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے دھنباد پارلیمانی حلقہ سے اپنے امیدوار کے طور پر ایک ایسے شخص کو میدان میں اتار کر عوامی جذبات کی توہین کی ہے، جو جھارکھنڈ کے باشندوں کی زمینوں پر قبضہ کرنے میں یقین رکھتا ہے اور ایم ڈی او کی پالیسی کے تحت بی سی سی ایل سمیت کول انڈیا کو سرمایہ داروں کے حوالے کر رہا ہے۔ بی جے پی حکومت سب سے بڑی مددگار ہے۔ بوکارو اسٹیل پلانٹ، سندھری فرٹیلائزر کے ساتھ بی سی سی ایل کو سرمایہ داروں کے حوالے کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کی اس پالیسی کی وجہ سے معاشی دارالحکومت دھنباد تباہ ہو رہا ہے۔ ان کے مرحوم والد راجندر سنگھ نے آخری سانس تک دھنباد اور جھارکھنڈ کے مزدوروں اور کسانوں کی خدمت کی اور ان کی آواز بلند کی۔ انہوں نے اپنی زندگی ریاست اور ملک کی ترقی کے لیے وقف کر دی۔ یہ پارلیمانی الیکشن کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ دھنباد کے لوگوں کی قسمت کا فیصلہ کرے گا۔ دھنباد پارلیمانی حلقے کے لوگ ذات پات، برادری، مذہب اور مذہب سے اوپر اٹھ کر بی جے پی کی سرمایہ دارانہ اور تباہ کن سوچ کے خلاف بھارت اتحاد کی امیدوار محترمہ انوپما سنگھ کو جیتنے کے لیے پر عزم ہیں۔ اور یہ بھرپور طریقے سے لڑ رہا ہے، تاکہ دھنباد کے عوام کو بھتہ خوری، زمینوں پر قبضے اور معاشی دہشت گردی سے نجات مل سکے۔ مائن لیبر فیڈریشن کے سینئر نائب

پرنسپل وشوناتھ شکلا کی صدارت میں اتھارٹی کمیٹی کی میٹنگ

چائی باسا، 15 / جولائی، (نمائندہ) ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی ویسٹ سنگھ بھم چائی باسا کے زیر اہتمام، اتھارٹی کی ماہانہ اور باقاعدہ میٹنگ بدھ کو چیئرمین کم پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج وشوناتھ شکلا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں وکٹم کمپنسیشن سکیم کے تحت پیش کیے گئے کیسز کا جائزہ لیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ایک متاثرہ کو سکیم کے تحت فوائد فراہم کئے جائیں اور مختلف عدالتوں کی طرف سے جرمانہ کیے گئے لوگوں کو مقدمات سے عبوری معاوضہ کی رقم فراہم کی جائے۔ اجلاس میں نگہداشت اور قانون سے نبرد آزما بچوں کے بہتر تحفظ اور بحالی پر بھی سنجیدگی سے غور کیا گیا، چلڈرن ہوم اور آبزرویشن ہوم میں ان کے قیام کے دوران مناسب انتظامات، نگرانی اور موثر انتظام کے حوالے سے بھی تجاویز لی گئیں۔ اجلاس میں ایل اے ڈی سی کے کاموں اور عدالتوں میں زیر التوا مقدمات کا جائزہ لیا گیا اور آنے والے وقت میں منعقد کی جانے والی خصوصی لوک عدالتوں کی کامیابی کی بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اتھارٹی، کلدیپ چودھری، اتھارٹی کے ممبران میں پولیس سپرنٹنڈنٹ آشوتوش شیکھر، چیف جوڈیشل مجسٹریٹ ونود کمار، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری راجیو کمار سنگھ، سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ صدر کم پرنسپل مجسٹریٹ آف جوینائل جسٹس بورڈ سپریہ رانی ٹیگا شامل ہیں۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر رامیشور پرساد، جی پی پون شرما، رکن وکلاء، ووڈ راجکار، ولسا اسسٹنٹ گلفیر رضا موجود تھے۔

ساتھا پبلک اسکول کا 13 واں سالانہ فیسٹیول بڑی دھوم دھام سے منایا گیا

گملا، 22 / مئی، (نمائندہ) سالانہ میلے کے پروگرام کا افتتاح صدر کے ایس ڈی پی او سریش پرساد یادو نے بطور مہمان خصوصی، اسکول کے سرپرست شنکر لال جاجوویا، سماجی کارکن یوگیندر ساہو، ڈائریکٹر ہیمنت کمار اور منیش کیشری نے چراغ روشن کر کے کیا۔ اسکول کے 13 سال مکمل ہونے پر کیک کاٹا گیا اس موقع پر ایس ڈی پی او مسٹر یادو نے کہا کہ ساتھا پبلک اسکول گزشتہ 13 سالوں سے تعلیم کے میدان میں اپنا جھنڈا گاڑ رہا ہے۔ سکول نے کے جی سے لے کر 10 ویں تک کا سفر بہت مشکل سے طے کیا ہے، جو کہ قابل تعریف ہے، اس موقع پر بچوں کو اپنے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ مہمان خصوصی، اسکول کے سرپرست شنکر لال جاجوویا نے کہا کہ آنے والے وقت میں ساتھا پبلک اسکول ضلع سے قوم کے لیے ایک چکی کا پتھر ثابت ہوگا، سماجی کارکن یوگیندر ساہو نے بھی بچوں کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہیمنت کمار نے کہا کہ ساتھا پبلک سکول مہادان کی طرز پر کام کرتا ہے۔ یہاں کے بچے بہت ڈسپلن ہیں، انہوں نے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم ایک ایسا اثاثہ ہے، جسے پڑھ کر کوئی آگے نہیں بڑھ سکتا، یہ وقت دوبارہ نہیں آئے گا، ساتھا پبلک سکول کا مقصد یہی ہے۔ ایک بچہ بھی تعلیم سے محروم نہ رہے۔ سکول میں مفت داخلے کے ساتھ ساتھ دوبارہ داخلہ بھی نہیں لیا جاتا اور نہ ہی کوئی دوسری فیس لی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ سکول کا نتیجہ سو فیصد رہا، اس بار میٹرک کے امتحان میں سکول کے بچے پہلے نمبر پر رہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں مہنگائی کی وجہ سے پرائیویٹ سکول میں پڑھنا بہت مشکل ہے لیکن آج ساتھا پبلک سکول میں ہر طبقہ کے بچے پڑھتے ہیں۔ ریلائنس نیپون لائف انشورنس کمپنی کے برانچ منیجر نے بچوں اور اسکول انتظامیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اتار چڑھاؤ کے اس دور میں اسکول فیملی 13 سال کے سفر کا سب سے بڑا گواہ ہے۔ قابل تعریف اس موقع پر سکول انتظامیہ کی طرف سے تمام مہمانوں کو شال پہنا کر نوازا گیا اور اس کے علاوہ ساتھا پبلک سکول کے سیشن 2023-2024 میں ٹاپ کرنے والے طلباء کو سکول کے بچوں کی طرف سے کئی رنگا رنگ پروگرام پیش کیے گئے۔، رہائشی اسکول، جس میں ایڈورڈ سورینگ، کلاس نرسری سے، ریا کماری، وویشا اوراون، نرسری سے سومیا کماری، کے جی 1 سے نمن کرکاتا، گلشن لوہار، کے جی 2 سے ہرش بھگت، سودھا چک بڑائک، کلاس 1 سے فریکلان کجور، انکیت۔ کلاس 2 سے ٹوپو، ورشتی کماری، کلاس 3 سے سمیر ٹانک، پرینکا پرجاپتی، کلاس 4 سے علینا اسور، منیشا کماری، کلاس 5 سے پرکاش کجور، کلاس 6 سے آشیش کمار ساہو، پری کماری، کلاس 7 سے سپریا اسور، سنتوش کلاس 8 کے گوپ، کلاس 9 کے ساگر کمار ساہو، کلاس 10 کے دیپن کمار اوراون وغیرہ سبھی بچوں کو تعلیمی ایوارڈ میں اسکول کی طرف سے سرٹیفکیٹ اور میڈل دیے گئے۔ اینول ڈے فیسٹیول کے تمام پروگراموں کا کامیاب انعقاد ٹیچر نیہا کماری نے کیا۔

گرمیوں میں پینے کے پانی کا بحران، 6 ماہ سے پانی ٹنکی خراب، گاؤں والوں میں غصہ

چکردھرپور، 15 / جولائی، (نمائندہ) مغربی سنگھ بھوم ضلع کے انتہائی نکسل

متاثرہ اور قبائلی اکثریتی علاقے ممبو میں گزشتہ 6 ماہ سے پینے کے پانی کا بحران ہے۔ گرمیوں میں گھومتے پھرتے لوگ۔ بدھ کو گاؤں والوں کے مطالبے پر سماجی کارکن ڈاکٹر وجے سنگھ گگرائی ممبو پہنچے جہاں انہوں نے پانی کے خستہ حال ٹاور کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر گاؤں منڈا منگرا بودرا نے بتایا کہ گاؤں پہاڑی علاقے میں واقع ہونے کی وجہ سے لوگوں کو پینے کے پانی کے حصول میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ واٹر ٹاور تقریباً 6 ماہ سے خستہ حال ہے۔ اس بارے میں پینے کے پانی کی صفائی کے محکمے کو مطلع کر دیا گیا ہے۔ لیکن آج تک اس واٹر ٹاور کی مرمت نہیں کی گئی۔ جبکہ یہ علاقہ مکمل طور پر قبائلی اکثریتی علاقہ ہے۔ اس واٹر ٹاور سے روزانہ سینکڑوں لوگ مستفید ہوتے تھے۔ اس واٹر ٹاور کی تعمیر سے لوگوں کو اس شدید گرمی میں کافی راحت ملے گی، لوگوں کو پینے کے پانی کے لیے ادھر ادھر نہیں بھٹکنا پڑے گا۔ گاؤں والوں کا مسئلہ سننے کے بعد ڈاکٹر وجے سنگھ گگرائی نے محکمہ پی ایچ ڈی کے ایس ڈی او سے ٹیلی فون پر بات کی اور سولر پر مبنی واٹر ٹاور کی فوری مرمت کا مطالبہ کیا۔ شری گگرائی نے کہا کہ اگر ایک ہفتہ کے اندر یہاں پینے کے پانی کی سہولت دستیاب نہیں ہوتی ہے تو وہ پینے کے پانی کے لیے گاؤں والوں کے ساتھ مل کر شدید تحریک چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی اکثریتی علاقوں میں پینے کے پانی کی عدم دستیابی کے باعث لوگوں کو کنویں کا پانی پینا پڑتا ہے جسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ حکومت یہاں تقریباً 500 فٹ گہری بورنگ کرے۔ تاکہ لوگوں کو سال بھر بہتر پانی مل سکے اس موقع پر منڈا منگرا بودرا، کرم سنگھ کنڈیر، سوریا پورتی، نیران بودرا، متدرو بودرا، جنول بودرا، شنکر پورتی، بہلو تانتی، نیلسن پورتی، یعقوب بودرا اور دیگر گاؤں کے لوگ موجود تھے۔

پولس نے نوجوان کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا

جمشید پور، جمشید پور کی الدیہ پولیس نے رام نگر سورج مندر کے پاس سوارنیکھا

ندی کے کنارے ایک نوجوان کو ہتھیار کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ گرفتار نوجوان انیس کمار منڈل ہے جو ایم جی ایم تھانہ علاقہ کے بالی گوما کا رہنے والا ہے۔ پولیس نے انیس سے دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ گولی برآمد کر لی ہے۔ بدھ کو اس معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے سٹی ایس پی مکیش کمار لوایت نے کہا کہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ سٹی ایس پی نے بتایا کہ 2 مئی کو انیس کا رام نگر کے رہنے والے ایک شخص سے جھگڑا ہوا تھا۔ اجلاس میں نگہداشت اور قانون سے نبرد آزما بچوں کے بہتر تحفظ اور بحالی پر بھی سنجیدگی سے غور کیا گیا، چلڈرن ہوم اور آبزرویشن ہوم میں ان کے قیام کے دوران مناسب انتظامات، نگرانی اور موثر انتظام کے حوالے سے بھی تجاویز لی گئیں۔ جس کی وجہ سے اس نے چند روز قبل ایک دوست سے ہتھیار لیا اور حملے کا بدلہ لینے کے لیے علاقے میں دندناتے پھر رہے تھے۔ پولیس نے اسے واردات ہونے سے پہلے ہی گرفتار کر لیا۔ انیس ماضی میں بھی جیل جا چکا ہے اور حال ہی میں جیل سے باہر آیا ہے۔ فی الحال پولیس نے اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس نے چند روز قبل ایک دوست سے ہتھیار لیا اور حملے کا بدلہ لینے کے لیے علاقے میں دندناتے پھر رہے تھے۔ پولیس نے اسے واردات ہونے سے پہلے ہی گرفتار کر لیا۔ انیس ماضی میں بھی جیل جا چکا ہے اور حال ہی میں جیل سے باہر آیا ہے۔ فی الحال پولیس نے اسے عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ پولیس نے انیس سے دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ گولی برآمد کر لی ہے۔ بدھ کو اس معاملے کا انکشاف کرتے ہوئے سٹی ایس پی مکیش کمار لوایت نے کہا کہ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ملزم کو گرفتار کیا ہے۔

محکمہ اساتذہ کے زیر التوا مسائل جلد حل کرے: یونائیٹڈ ٹیچرز فرنٹ

گملا، 15 / جولائی، (نمائندہ) جھارکھنڈ پردیش یونائیٹڈ ٹیچرس مورچہ کے کنوینر وجے بہادر سنگھ اور امین احمد کی قیادت میں مورچہ کے ایک وفد نے سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری اور ڈائریکٹر پرائمری سے اساتذہ کو گریڈ 4 سے گریڈ میں ترقی دینے میں درپیش مسئلہ کو حل کرنے کے لیے ملاقات کی۔ 7۔ دفتر تعلیم میں میمورنڈم دیا گیا۔ اس کے بعد جھارکھنڈ کے پرائمری ایجوکیشن کے انڈر سکریٹری جگو چودھری کے سامنے اس سے متعلق مسائل رکھے گئے۔ ان سے استدعا کی گئی کہ جن اساتذہ کی فہرست 93 رولز کے تحت جاری کی گئی ہے، انہیں گریڈ 4 سے گریڈ 7 میں ترقی دی جائے۔ مورچہ کے ریاستی کنوینر امین احمد اور ترجمان ارون کمار داس نے کہا کہ رانچی ضلع کے مڈل اسکولوں میں ہیڈ ماسٹر کے 294 اور مغربی سنگھ بھوم ضلع کے 160 عہدے خالی ہیں۔ اسی طرح ریاست کے دیگر اضلاع میں بھی ہیڈ ماسٹر نہیں ہیں۔ ریاست کی تشکیل کے بعد پرنسپل کے عہدہ پر ترقی ابھی باقی ہے جس کی وجہ سے واپسی اور اخراجات کا کام بھی بی ای او کو سونپ دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اسکولی تعلیم اور خواندگی محکمہ کے جوائنٹ سکریٹری نند کشور لال سے ملاقات کر کے مسائل کی نشاندہی بھی کی گئی۔ مذکورہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے، جوائنٹ سکریٹری شری نند کشور نے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ، رانچی سے ٹیلی فون پر بات کی اور مسائل کو حل کرنے کے لیے ہدایات جاری کیں۔ ان کی واضح ہدایت تھی کہ اسامی کے مطابق اساتذہ کو گریڈ 4 سے گریڈ 7 دیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ رانچی ضلع کے سرکاری مڈل اسکول میں 294 اساتذہ اس کے اہل ہیں، اس لیے انہیں جلد از جلد ترقی دی جائے۔ ان کی ترجیح۔ انہوں نے ہائی کورٹ میں دائر کیس نمبر 6087/2022 وجے بہادر بمقابلہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ پر بھی گہرائی سے بحث کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کو ہدایات دیں۔ جس میں کہا گیا کہ ڈائریکٹر پرائمری ایجوکیشن کو 18 جون کو ہائیکورٹ میں پیش ہونا ہے، اس سے قبل تمام مسائل حل کر کے اساتذہ کو گریڈ 4 سے گریڈ 7 میں ترقی دی جائے۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ آٹھ کلومیٹر کے دائرے میں آنے والے اسکولوں کو 18 فیصد کی شرح سے ہاؤسنگ الاؤنس دینے کے لیے بات چیت کی گئی۔

زمبابوے کی سیریز سے ہندوستانی ٹیم کو ملے کئی نئے چہرے

ہرارے: ٹیم انڈیا نے زمبابوے کو پانچویں اور آخری ٹی ٹوئنٹی میچ میں 42 رنز سے شکست دے کر پانچ میچوں کی سیریز 4-1 سے اپنے نام کر لی ہے۔ 168 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے زمبابوے کی پوری ٹیم 18.3 اوورز میں 125 رنز پر ہی سمٹ گئی۔ زمبابوے کی جانب سے مارومانی 27، میئرس 34 اور فراز اکرام نے 27 رنز بنا کر سب سے نمایاں رہے۔ بھارت کی جانب سے مکیش کمار نے سب سے زیادہ چار وکٹ حاصل کیے جبکہ شیوم دوبے نے دو اور ابھیشیک شرما، تشار دیش پانڈے اور سندر کو ایک ایک وکٹ ملا۔ اس سے پہلے زمبابوے کے خلاف ٹاس ہار کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بھارت نے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 167 رنز بنائے اور زمبابوے کو جیت کے لیے 168 رنز کا ہدف دیا۔ بھارت کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز سنجو سیمسن تھے جنہوں نے 58 رنز بنائے۔ سنجو سیمسن نے اپنی اننگز کے دوران 45 گیندوں کا سامنا کیا اور ایک چوکا اور چار چھکے لگائے۔ بھارت کی شروعات خراب رہی اور ٹیم نے 40 کے اسکور پر جیسوال، ابھیشیک شرما اور شبمن گل کی وکٹیں گنوا دیں لیکن اس کے بعد سنجو اور ریان پراگ نے چوتھی وکٹ کے لیے 65 رنز کی شراکت داری کر کے بھارت کو مشکل صورتحال سے نکالا۔ آخر میں شیوم دوبے کی تیز اننگ کی وجہ سے بھارتی ٹیم 150 سے زیادہ اسکور کرنے میں کامیاب رہی۔ شبمن اور یشسوی نے جارحانہ رخ اختیار کر کے زمبابوے کے گیند بازوں کو سیٹل ہونے کا موقع نہیں دے رہے ہیں۔ ہندوستان کرکٹ ٹیم نے اس جیت کے ساتھ پانچ میچوں پر مشتمل ٹی 20 سیریز 1-3 سے اپنے نام کر لی۔ اس سے قبل زمبابوے کے سلامی بلے بازوں ویسلی مدیورے 25 اور تادیوانسے مارومانی 32 نے پہلے وکٹ کے لئے 63 رنوں کی عمدہ شراکت داری کی۔ کپتان سکندر رضا نے دو چھکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 46 رنوں کی جارحانہ اننگ کھیلی۔ زمبابوے نے مقررہ 20 اوورز میں چھ وکٹوں کے نقصان 152 رن بنائے۔ ہندوستان کی جانب سے خلیل احمد دو وکٹ لے کر سب سے کامیاب گیند باز ثابت ہوئے۔ اس کے علاوہ تشار دیش پانڈے، واشنگٹن سندر اور ابھیشیک شرما کو ایک ایک وکٹ ملا۔ وہ 27 رن بنا کر پویلین لوٹے۔ اس کے بعد ڈیون مائرز 13 ویں اوور میں 32 گیندوں پر 34 رنز بناتے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اگلے ایک ہی اوور میں کپتان سکندر رضا بھی 8 رنز بنانے کے بعد رن آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد میزبان ٹیم کی ایک کے بعد ایک وکٹیں گرتی رہیں۔ زمبابوے کی ٹیم 18.3 اوورز میں 125 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ انڈیا کی طرف سے مکیش کمار کو سب سے زیادہ کامیابی ملی انہوں نے چار وکٹیں حاصل کیں جبکہ شیوم دوبے نے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ جبکہ واشنگٹن سندر، ابھیشیک شرما اور تشار دیش پانڈے کو ایک ایک وکٹ ملے۔

ایلورڈا کپ 2024 میں نکہت زرین کی شاندار شروعات

آستانہ (قازقستان): ہندوستان کی موجودہ عالمی چیمپئن نکہت زرین اپنے دھماکہ خیز کھیل کے لیے باکسنگ کی دنیا میں مشہور ہیں۔ ایلورڈا کپ میں زرین نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملک وملت کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے عمدہ کارکردگی کی بدولت اپنے حریف کو شکست دی ہے۔ نکہت زرین ایلورڈا کپ 2024 کے پہلے دن نکہت زرین (52 کلوگرام) نے قازقستان کے راخیمبر ذی ژانسے کے خلاف 0-5 کی شاندار جیت درج کی۔ انہوں نے اپنے جارحانہ کھیل سے حریف باکسر کو آؤٹ کلاس کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کی خاتون باکسر مینا کشی (48 کلوگرام) نے بھی قازقستان کی کیسموا روکسانا کو 1-4 سے شکست دے کر اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ ایک دیگر مقابلے میں ہندوستانی باکسر انامیکا نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے زھمابایا ارالیم کو 50 کلوگرام زمرے کے پہلے راؤنڈ میں شکست دی۔ دریں اثنا، اشمیت سنگھ (75 کلوگرام) اور سونیا (54 کلوگرام) بالترتیب قازقستان کے ارمانولی ارمات اور چین کے چانگ یوان کے خلاف 0-5 سے ہار کر باہر ہو گئیں۔ اس ٹورنامنٹ کے پہلے ہی دن ہندوستان کے لیے یہ مایوس کن خبر تھی۔ چھ بار ایشین چیمپئن شپ کا تمغہ جیتنے والے شیو تھاپا (63.5 کلوگرام)، سنجے (80 کلوگرام) اور گورو چوہان (+92) تین دیگر ہندوستانی باکسروں کے ساتھ منگل کو ایکشن میں ہوں گے۔ ان کے پاس منگل کو شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جیت کے ساتھ شروعات کرنے کا موقع ہوگا۔

ریٹائرمنٹ کے بعد مسابقتی کرکٹ کھیلنے کے بارے میں دھونی نے کہا، عمر کی بنیاد پر آپ کو کوئی چھوٹ نہیں دیتا

نئی دہلی: بھارتی کرکٹ ٹیم اور چینئی سپر کنگس (سی ایس کے) کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی نے کہا کہ اگرچہ وہ سال بھر کرکٹ نہیں کھیلتے ہیں، لیکن جب وہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کھیلتے ہیں تو کوئی بھی انہیں عمر کے حساب چھوٹ نہیں دیتا۔ 42 سالہ دھونی، رتوراج گائیکواڈ کی قیادت میں جاری آئی پی ایل 2024 میں سی ایس کے کے لیے کھیلے تھے، جنہیں انہوں نے اس سیزن سے قبل کپتانی سونپی تھی۔ ان کی ٹیم ہفتہ کو رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) سے ہارنے کے بعد پلے آف کی دوڑ سے باہر ہوگئی۔ سی ایس کے سات جیت، سات ہار اور 14 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر رہی اور خراب نیٹ رن ریٹ کی وجہ سے آخری چار کی دوڑ سے باہر ہوگئی۔ دھونی نے بیرو کو جی آئی 8.103 یوٹیوب چینل پر کہا، سب سے مشکل بات یہ ہے کہ میں پورے سال کرکٹ نہیں کھیل رہا ہوں۔ اس لئے مجھے فٹ رہنا ہے۔ ایک بار جب میں آؤں گا تو میں ان نوجوانوں سے مقابلہ کروں گا۔ اگر آپ انٹرنیشنل کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں تو آپ کو اپنی کھانے کی عادات کو تبدیل کرنی ہوگی اور آج کل سب کچھ سوشل میڈیا پر ہے، شکر ہے کہ میں سوشل میڈیا پر نہیں ہوں، اس لیے کم دھیان بھٹکتا ہے۔ دھونی نے یہ بھی کہا کہ اپنے کرکٹ کیریئر کے عروج کے دوران جب وہ تمام فارمیٹس میں سرگرم تھے، وہ فیملی کے ساتھ وقت گزارنے سے محروم رہے کیونکہ وہ ہمیشہ کرکٹ، اشتہارات وغیرہ میں مصروف رہتے تھے۔ دھونی نے مختلف چیزوں کے بارے میں بھی بات کی جو تناؤ کو کم کرتی ہیں اور کھیل پر توجہ مرکوز رکھنے میں مدد کرتی ہیں ان میں پالتو جانور بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، ایک بار جب میں نے بین الاقوامی کرکٹ چھوڑ دی، میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ کچھ اور وقت گزارنا چاہتا تھا۔ لیکن، ساتھ ہی، دماغی طور پر بھی متحرک رہنا چاہتا تھا، توجہ مرکوز رکھنا چاہتا تھا، میرے لیے، مجھے کاشتکاری پسند ہے۔ میں نے ونٹیج کاروں کا استعمال شروع کر دیا ہے، اگر میں تناؤ کا شکار ہوں، تو شاید میں گیراج جاؤں، وہاں کچھ گھنٹے گزاروں اور آرام سے واپس آؤں۔ دھونی نے مزید کہا، میں نے ہمیشہ محسوس کیا ہے کہ میں ایک پالتو جانور کے ساتھ بڑا ہوا ہوں، چاہے وہ بلی ہو یا کتا۔ حالانکہ میں کتوں سے محبت کرتا ہوں، وہ آپ سے غیر مشروط محبت کرتے ہیں۔ پچھلے سال گھٹنے کی سرجری کی وجہ سے، سی ایس کے موجودہ سیزن میں دھونی کے کام کا بوجھ سنبھال رہی ہے۔ جب صرف چند گیندیں رہ جاتی تھیں تو وہ بیٹنگ کے لیے آتے تھے۔ پھر بھی، دھونی نے 14 میچوں میں حیران کن اعداد و شمار پیش کیے۔ دھونی نے 53.67 کی اوسط اور 220.55 کے زبردست اسٹرائیک ریٹ سے 161 رن بنائے۔ فی الحال، دھونی کے مستقبل کے حوالے سے ابھی تک غیر یقینی صورتحال ہے اور صرف وہی بتا سکتے ہیں کہ وہ اگلے ایڈیشن میں شامل ہوں گے یا نہیں۔

لوگ مجھے مسکراتے ہوئے دیکھنے نہیں آتے: گوتم گمبھیر

کولکاتا: ہندوستان کے سابق اوپنر گوتم گمبھیر انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں کرکٹ کے معیار سے بہت متاثر ہیں لیکن وہ نہیں چاہتے کہ فرنچائز پر مبنی ٹی 20 لیگ نوجوانوں کے لیے ہندوستانی ٹیم میں شمولیت اختیار کرنے کا راستہ بنے۔ تجربہ کار اسپنر روی چندرن اشون کے یوٹیوب پروگرام کٹی اسٹوریز وداینش میں بات کرتے ہوئے گمبھیر نے کہا کہ میرے لیے سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ کتنے نوجوان ہندوستان کے لیے ٹیسٹ کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آئی پی ایل ہندوستان کے لیے کھیلنے کا شارٹ کٹ (آسان طریقہ) ثابت نہیں ہوگا۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے مینٹور نے اعتراف کیا کہ آئی پی ایل سے ہندوستانی کرکٹرز کو فائدہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں جب میں انٹرنیشنل ٹی ٹوئنٹی ٹیموں کو دیکھتا ہوں اور جب ہندوستان کے خلاف کھیلنے کی بات آتی ہے تو دو تین ٹیموں کے علاوہ مجھے زیادہ مقابلہ نظر نہیں آتا۔ گوتم گمبھیر نے کہا کہ کئی ٹیمیں ہندوستان کی طاقت کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ لہذا مجھے لگتا ہے کہ بین الاقوامی ٹی 20 کرکٹ سے آئی پی ایل کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ یہ ایک اچھی بات ہے لیکن کرکٹ کے دوسرے فارمیٹ پر بھی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے گھریلو کھلاڑیوں کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ جس طرح سے وہ آئی پی ایل کھیلنا چاہتا ہے، جس طرح سے وہ ٹی 20 کرکٹ کے لیے تیاری کرتا ہے، مجھے لگتا ہے کہ ان کی توجہ ٹی 20 کرکٹ کھیلنے پر زیادہ ہے۔ گمبھیر کی کپتانی میں، جنہوں نے اپنی شاندار بلے بازی سے 2011 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں ہندوستان کو فتح دلائی، کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) نے 2012 اور 2014 میں آئی پی ایل کا خطاب جیتا ہے۔ ان کی سرپرستی میں ٹیم موجودہ سیزن میں ٹاپ پوزیشن کے ساتھ پلے آف کے لیے کوالیفائی کر چکی ہے۔ گمبھیر نے کہا کہ لیکن لوگ مجھے مسکراتے ہوئے دیکھنے نہیں آتے ہیں۔ لوگ میری ٹیم کی جیت دیکھنے آتے ہیں۔ ہم اسی طرح کے پیشے میں ہیں جہاں ہم سے لوگوں کو امیدیں ہیں۔ میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ میں تفریح کرنے والا نہیں ہوں۔ میں بالی ووڈ اداکار نہیں ہوں یا میں کارپوریٹ کمپنی کا مالک نہیں ہوں۔ میں ایک کرکٹر ہوں۔

میں بکنی تب پہنتی ہوں جب، منیشا کوئرالہ کا فوٹو گرافر سے بحث کیوں ہوئی؟

ممبئی: اداکارہ منیشا کوئرالہ نے ایک انٹرویو میں اپنے کیریئر کے ابتدائی دنوں کے بارے میں بات کی اور فوٹوگرافر سے متعلق ایک واقعہ بھی سنایا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک مشہور فوٹوگرافر نے انہیں مختصر لباس یعنی کی بکنی میں فوٹو شوٹ کرانے کو کہا لیکن انہوں نے انکار کر دیا، جس پر فوٹوگرافر نے ان سے وہ بات کہہ دی جسے وہ آج تک بھول نہیں سکیں۔ ایک حالیہ انٹرویو میں انھوں نے کہا کہ میرے کیریئر کے آغاز میں ہی ایک بہت مشہور فوٹوگرافر نے مجھے فوٹو شوٹ کرانے کو کہا۔ اس وقت میں اپنی والدہ کے ساتھ گئی۔ وہاں اس نے مجھ سے بات پلٹتے ہوئے کہا کہ تم اگلی سپر اسٹار ہو پھر وہ دو پیس بکنی لے کر آئے اور مجھے اسے پہننے کو کہا۔ تو میں نے اس سے کہا کہ جناب میں اسے تب پہنتی ہوں جب میں ساحل سمندر پر جاتی ہوں یا تیراکی کرتی ہوں۔ منیشا کا مزید کہنا تھا کہ پھر میں نے اس سے کہا کہ اگر فلموں میں آنے کا یہی راستہ ہے تو پھر میں فلموں میں نہیں آنا چاہتی اور نہ ہی میں یہ پہن رہی ہوں۔ جس کے بعد اس نے مجھ سے کہا کہ جو مٹی بکھلنے میں شرم کرے اسے مورتی کیسے بناؤں، اس بات کو میں آج تک نہیں بھول سکی۔ منیشا نے کہا کہ کچھ لوگوں کی یہ ذہنیت 90 کی دہائی میں تھی۔ منیشا نے یہ بھی کہا کہ اسی فوٹوگرافر نے بعد میں اس کی تصویریں کھینچی تھیں، جب وہ ایک سپر اسٹار بن گئی تھیں۔ پھر اس نے اپنی بات چلتے ہوئے کہا کہ اوہ مجھے معلوم تھا کہ تم ایک دن بڑی اسٹار بننے والے ہو۔ واضح رہے کہ نیپال سے تعلق رکھنے والی منیشا کوئرالہ نے سبھاش گھئی کی 1991 کی سپر ہٹ فلم سوداگر سے اپنے بالی ووڈ کیریئر کی شروعات کی تھی۔ ان کی مشہور فلموں میں دل سے، کمپنی، خاموشی، من، خوف اور سنجو شامل ہیں۔

اداکارہ سوارا بھاسکر سیاست میں قدم رکھنے کو تیار، اس پارٹی سے الیکشن لڑنے کا امکان

ممبئی: اداکارہ سوارا بھاسکر کی سیاست میں انٹری کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وہ 2024 کے مہاراشٹر اسمبلی انتخابات میں ایس پی امیدوار کے طور پر چناؤ لڑ سکتی ہیں۔ سوارا بھاسکر جو تنو ویڈس منو اور پریم رتن دھن پایو میں اپنے کرداروں کے لیے مشہور ہیں، سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ٹکٹ پر ممبرا کلوا حلقہ سے آئندہ اسمبلی انتخابات لڑ سکتی ہیں۔ مہاراشٹر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اور ایم ایل اے ابو عاصم اعظمی نے حال ہی میں اس معاملے کو لے کر کچھ اشارے دیے ہیں۔ تاہم سوارا کے شوہر اور ایس پی لیڈر فہد احمد نے کہا کہ میں اس بارے میں ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا، پارٹی صدر (اکھلیش یادو) جو بھی حکم دیں گے میں اس پر عمل کروں گا۔ میں اس حلقے سے الیکشن لڑوں گا جہاں سے میری پارٹی کے ریاستی صدر نے مجھے الیکشن لڑنے کے لیے کہا ہے۔ میں اس کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔ میری بیوی سوارا فی الحال سیاست میں نہیں ہے۔ اس لیے میں ابھی اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ فہد احمد سماج وادی پارٹی کے یوتھ ونگ کے صدر ہیں۔ مہاراشٹر میں ایس پی مہا وکاس اگھاڑی کے ساتھ ہے۔ دہلی میں پیدا ہونے والی 36 سالہ سوارا بھاسکر سماجی اور سیاسی معاملات پر اپنی رائے کا اظہار کرتی رہتی ہیں۔ دریں اثناء ابو اعظمی نے مطالبہ کیا ہے کہ ایس پی کو اس سیٹ الاٹمنٹ میں اس کا منصفانہ حصہ ملنا چاہئے اور اگر ایسا نہیں ہوتا ہے تو ایس پی اس حلقہ پر خود ہی الیکشن لڑے گی۔ انہوں نے بتایا کہ سوارا بھاسکر اور فہد احمد نے ممبرا کلوا اسمبلی حلقہ کا دورہ کیا ہے۔ فی الحال ایس پی کے پاس دو ایم ایل اے ہیں۔ ابو اعظمی مان کھرد شیواجی نگر حلقہ سے اور رئیس شیخ بھیونڈی مشرقی حلقہ سے۔ آسٹریلیا کی خواتین فٹبال ٹیم کی کپتان

سمانتھا کیر پیرس اولمپکس سے باہر ہوگئیں

سڈنی: آسٹریلوی خواتین کی فٹ بال ٹیم کی کپتان سمانتھا کیر اے سی ایل انجری کے باعث آئندہ پیرس اولمپکس سے باہر ہوگئی ہیں۔ فٹ بال آسٹریلیا (ایف اے) نے منگل کو اس کی تصدیق کی۔ فٹبال آسٹریلیا نے ایک بیان میں کہا کہ 30 سالہ کپتان ڈومیسٹک کلب کے ماحول میں اپنا بحالی پروگرام جاری رکھیں گے اور پیرس 2024 اولمپک گیمز کے لیے انتخاب کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ یہ بیان آسٹریلیا کے ہیڈ کوچ ٹونی گستاوسن کی جانب سے ایڈیلیڈ اور سڈنی میں چین کے خلاف بین الاقوامی سیریز کے لیے اپنے 23 رکنی اسکواڈ کا اعلان کرنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسکواڈ میں کئی ایسے ستارے شامل ہیں جنہوں نے ٹیم کو پیرس 2024 اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے میں مدد کی، جن میں گول کیپر میکنزی آرنلڈ، ڈیفنڈر ایلی کارپینٹر اور فارورڈ میری فاؤلر شامل ہیں۔ گستاوسن نے کہا۔ میرے خیال میں یہاں ہر کوئی قیاس کر سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے۔

کانز فلم فیسٹیول کے دوسرے دن ایشوریا رائے نے اپنا جادو دکھایا

کانز فلم فیسٹیول دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔ بالی ووڈ اداکارہ ایشوریہ رائے نے اس سال کے 77 ویں فلم فیسٹیول میں شرکت کی۔ اداکارہ کے سنہری سیاہ لباس کے بعد ان کا دوسرا روپ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ ایشوریا رائے نے نیلے اور چاندی کا ٹنسل گاؤن پہن کر سرخ قالین پر اعتماد کے ساتھ واک کی۔ ایشوریا رائے کے شاندار انداز نے سب کی توجہ اپنی جانب کھینچ لی۔ اداکارہ نے خوبصورت گاؤن اور بہترین میک اپ کے ساتھ اپنے لک کو مکمل کیا۔ مداحوں نے ایشوریا رائے کے نئے روپ کو بہت پسند کیا ہے۔ ایشوریا رائے نے اپنے دوسرے روپ سے غیر ملکی برادری کو چونکا دیا ہے۔ اداکارہ نے اپنے لباس کو خوبصورتی سے کیری کیا۔ اس دوران انہوں نے کیمرہ پرسن کو فلائنگ کس بھی دیا۔ انہوں نے بالی ووڈ اداکارہ ایوا لونگوریا کے ساتھ تصاویر بھی کھنچوائیں۔ اداکارہ کے لباس سے لے کر اس کے اظہار تک سب کچھ پرفیکٹ ہے۔ ایشوریا رائے حال ہی میں زخمی ہوئی ہیں اور ان کا ایک ہاتھ پلاسٹر میں ہے۔ پھر بھی ایشوریہ ریڈ کارپٹ پر اپنا جادو دکھانے میں ایک قدم آگے ہیں۔ ایشوریا کا دوسرا روپ بھی فالگنی شین پی کاک نے ڈیزائن کیا تھا۔ اداکارہ کا یہ لک ان کی شخصیت کی تکمیل کر رہا تھا۔ سلور اور بلیو شمری گاؤن کے ٹریل اور سلیوز نے ان کے اسٹائل کو اور بڑھا دیا تھا۔

سلمان خان کے دوست پردیپ راوت نے اداکار کی محبت کی زندگی کے بارے میں انکشاف کیا

اگرچہ سلمان خان ابھی تک سنگل ہیں لیکن ان کے افیئرز اور ان کی محبت کی زندگی کے بارے میں اب بھی چرچا ہے۔ انڈسٹری میں ان کے دوست یا ساتھی اداکار اکثر ان کے بارے میں بہت باتیں کرتے ہیں۔ اداکار پردیپ راوت، جنہوں نے سلمان کے ساتھ ٹائیگر زندہ ہے، باغی: محبت کے لیے باغی سمیت کچھ فلمیں کی ہیں، نے بھائی جان کے ٹوٹے ہوئے رشتے پر تبصرہ کیا ہے۔ پردیپ کبھی سلمان کے قریبی لوگوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے سومی علی اور سنگیتا بجلانی کے ساتھ سلمان خان کے بریک اپ کو قریب سے دیکھا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سلمان پر بریک اپ کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ انکشاف ہوا کہ دونوں اداکارائیں بہت دکھی تھیں۔ پردیپ نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے سلمان سے دور رہنے کا فیصلہ کیسے کیا۔ پردیپ نے کہا، بریک اپ کا سلمان خان پر زیادہ اثر نہیں ہوا۔ سومی علی ان کے ٹوٹنے سے بہت متاثر ہوئی تھیں۔ سلمان اچھے لگ رہے ہیں اس لیے ان کے پاس آپشنز کی کوئی کمی نہیں ہے۔ وہ دونوں میرے دوست تھے اور ہم اکٹھے بیٹھتے تھے، اکٹھے کھاتے تھے...... وہ دونوں ایک ہی بات پر مجھے اپنا پہلو بتاتے تھے۔ جب پردیپ راوت سے پوچھا گیا کہ سلمان کے ساتھ بریک اپ کے بعد سنگیتا بجلانی کا کیا ردعمل تھا، تو انہوں نے کہا، بظاہر بریک اپ نے سنگیتا کو زیادہ متاثر کیا۔ کیونکہ سلمان جیسے شخص کو کون کھونا چاہے گا؟ کیا سلمان دل توڑنے والے تھے؟ اس سوال کا جواب بھی دیا۔

اداکارہ یامی گوتم ماں بن گئیں، بیٹے کو جنم دیا

بالی ووڈ کی مقبول اداکارہ یامی گوتم گزشتہ کچھ دنوں سے اپنے حمل کو لے کر سرخیوں میں تھیں۔ یامی گوتم نے بچے کو جنم دیا ہے۔ یامی اور ان کے شوہر آدتیہ دھر نے اپنے مداحوں کے ساتھ یہ خوشخبری شیئر کی۔ انہوں نے پوسٹ شیئر کر کے اپنے بیٹے کا نام ظاہر کیا ہے۔ یامی گوتم اور پروڈیوسر، ہدایت کار آدتیہ دھر باپ بن گئے ہیں۔ یامی نے اکشے ترتیا یعنی 10 مئی کو ممبئی میں ایک بچے کو جنم دیا۔ بیٹے کی پیدائش کے 10 دن بعد دونوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کر کے خوشخبری سنا دی۔ انہوں نے ایک چھوٹے بچے کی خوبصورت تصویر شیئر کی۔ انہوں نے تصویر پر لکھا ہے کہ بچے کا نام "ویدوو" ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے کیپشن میں لکھا کہ ڈاکٹروں کی ٹیم کا بہت شکریہ جن کی انتھک محنت سے ہماری زندگی میں یہ خوشی کا لمحہ آیا۔ والدین کی حیثیت سے بچے کے روشن مستقبل کے لیے ایک نئے سفر کا آغاز ہوا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ وہ مستقبل میں جو کچھ بھی کرے گا اس سے ہمارے خاندان اور ملک کا سر فخر سے بلند ہوگا۔ یامی نے اپنے بیٹے کو جو نام دیا ہے وہ بہت مختلف اور خاص ہے۔ ویداوو ایک سنسکرت نام ہے جو وید اور وو کا مرکب ہے۔ تو اس کا مطلب ہے ویدوں کا علم رکھنے والا۔ یہ بھی بھگوان وشنو کا نام ہے۔ اس دوران، مشہور شخصیات سے لے کر تجزیہ نگاروں تک سبھی نے یامی اور آدتیہ کی پوسٹ دیکھی ہے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ یامی اور آدتیہ کی شادی 4 جون 2021 کو ہوئی تھی۔ دونوں نے خاندان اور قریبی لوگوں کی موجودگی میں شادی کی۔ دونوں کے کام کی بات کریں تو یامی کو آخری بار آرٹیکل 370 میں دیکھا گیا تھا۔ ان کی فلم کو اچھا رسپانس ملا ہے۔